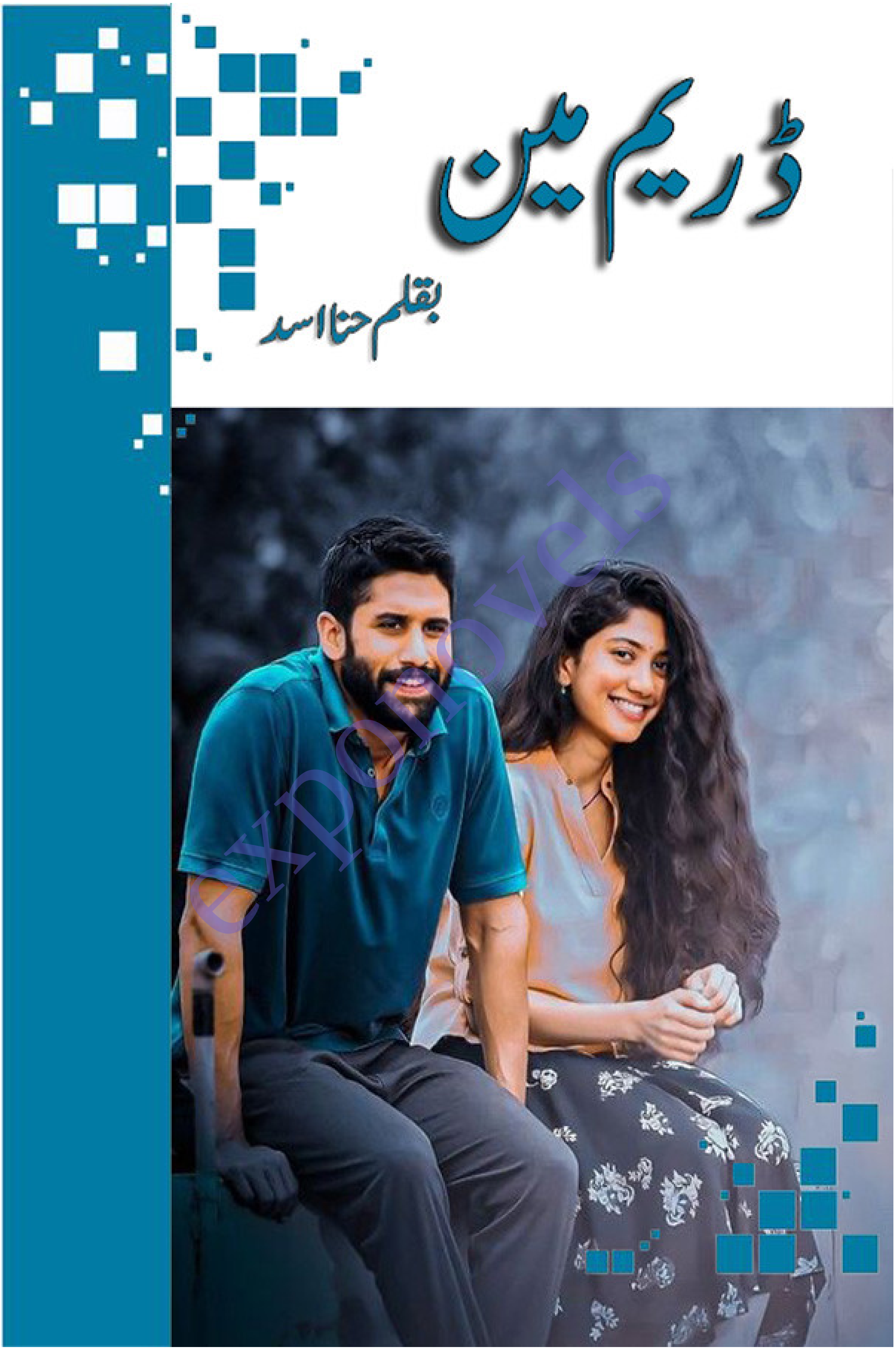

For more visit (exponovels.com)

DREAM MAN

HINA ASAD

اٹھارہ سال بعد!!!!!

کالج کے ٹرپ پر شمالی علاقہ جات کی سیر و تفریح پر آئی تھی وہ۔۔۔ حسین علاقے کے خوبصورت ترین مناظر میں کھو چکی تھی۔۔۔

سامنے کسی کا فارم ہاؤس تھا۔۔۔ جہاں ایک سفید بالوں والا خوبصورت براق گھوڑا نظر آیا۔۔۔۔

وہ اس کے پاس جانے لگی اسے چھونے کے لیے۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اس کے پاس جاتی وہ خود بھاگتا ہوا اس کے قریب آنے لگا۔۔۔

وہ خوفزدہ ہوئی۔۔۔اور اس کے ڈر واپس بھاگنے لگی۔۔۔۔

مگر اس گھوڑے کی ٹانگ پڑتے ہی وہ دور جا گری۔۔۔۔۔

exponovels

یااللہ میں بچ گئی کیا؟؟؟

اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔۔۔

ٹانگ پر درد کی شدید لہر اٹھی۔۔۔۔

ہمت کر کہ اٹھنے کی کوشش کی مگر درد کے باعث اٹھنے میں ناکامی ہوئی۔۔۔۔۔

اس کی نظر سامنے گھوڑے پر بیٹھ کر آتے ہوئے ایک شخص پر پڑی۔۔۔۔۔

بلیک چست جینز، بلیک ہائی نیک اور اس پر بلیک کوٹ پہنے گلے میں مفلر لیے پاؤں میں لانگ شوز پہنے

۔۔۔۔چہرے پر عجب سی تمکنت، حد سے زیادہ سفید رنگت سپاٹ بارعب چہرہ، چہرے کے تنے دلکش نقوش

۔۔۔

یہی تو تھا اس کا مسٹر پرفیکٹ۔۔۔۔۔

اس کی ہمیشہ سے یہی خواہش رہی تھی کہ اسے کسی میچور اور ڈیسینٹ انسان سے شادی کرنی ہے۔

اور آج اسے سامنے دیکھ اپنی آنکھوں پر یقین کرنا ناممکن ہوا۔۔۔۔

exponovels

اس کی لائف میں اس کے خوابوں کے شہزادے کی اینٹری وہ بھی شہزادوں والے انداز میں گھوڑے پر۔۔۔ہو چکی تھی وہ یک ٹک اسے دیکھے گئی۔۔۔

ہوش تو تب آیا۔۔۔جب اس گھڑ سوار نے اسے ایک ہاتھ سے اٹھا کر گھوڑے پر لیا۔۔۔

تیزی سے گزرتے ہوئے مناظر کو دیکھ کر احساس ہوا کہ وہ اس کے بہت پاس ہے۔۔۔

اور گھوڑا برق رفتاری سے دوڑتے ہوئے ہوا سے باتیں کر رہا ہے۔

اس نے چہرہ موڑ کر اس خوبرو شہزادے کو دیکھا۔۔۔

ایسا کرنے سے اس کا چہرہ مقابل کے چہرے سے تھوڑا چھو گیا۔۔۔
اس کی گرم سانسیں خود پر محسوس کیے وہ جی جان سے کانپی۔۔۔۔

"کچھ نہیں ہو گا ڈرو مت۔۔۔اس کی پرکشش آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

جب وہ بولا تو مقابل کے لب اس کے کان کی لو کو چھو گئے۔۔۔

exponovels

دل کی دھڑکنیں معمول سے ہٹ کر دوڑنے لگیں۔۔۔۔
کان کی لوئیں سرخی مائل دکھائی دینے لگیں۔۔۔

وہ اسے کہاں لے جا رہا تھا۔۔۔یہ بات تو وہ سوچنے کے قابل بھی نا تھی۔۔۔۔

وہ منزل پر پہنچ کر ایک ہی جست میں نیچے اترا۔۔۔۔
اور اپنا ہاتھ آگے کیا تا کہ اسے بھی اترنے میں مدد دے سکے۔۔۔۔۔
اسنے دل کی حالت پر قابو پا کر نظر انداز کرتے ہوئے خود اترنا چاہا۔۔۔۔
مگر پاؤں پر چوٹ لگنے کی وجہ سے خود کو سنبھال نا پائی۔۔۔
اس سے پہلے کہ وہ نیچے گرتی۔۔۔۔
اس کی مضبوط بانہوں نے اسے پھولوں کی طرح خود میں بھر لیا۔۔۔
مقابل کے قرب سے اٹھتی دلفریب مہک اس کے حواس مختل کیے دے رہی تھی۔۔۔۔۔

"میں چل سکتی ہوں۔۔۔پلیز مجھے نیچے اتاریں۔۔۔۔اس نے اپنے سوکھے لبوں پر زبان پھیر کر کہا۔۔۔۔
اس نے اسے نیچے اتارا۔۔۔۔۔

exponovels

بذل آفندی جو چوالیس کا ہونے کے باوجود بھی فٹنس کی وجہ سے بمشکل پینتیس کا دکھائی دیتا اپنی زیر کر دینے والی شخصیت کے باعث۔۔۔اس کے دل ودماغ پر چھا رہا تھا

وہ ہمت مجتمع کیے پلٹ کر جانے کو تھی کہ شاید اسی نے پیچھے سے اس کا دامن تھام لیا۔۔۔۔۔

"بدرا!!!! پیچھے سے اس کی سحر انگیز آواز نے اس کے بڑھتے ہوئے قدم روکے۔۔۔۔

"آپ کو کیسے پتہ چلا میری مما کا نام بدرا ہے۔۔۔۔؟اس نے حیران کن نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔۔۔

"تمہارا نام؟؟؟اس بھوری آنکھوں والے شہزادے نے گہری سانس لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

حنا۔۔۔وہ مسکرا کر اپنا نام بتانے لگی۔۔۔
اور آپ کا؟؟؟وہ ابرو اچکا کر پوچھی۔۔
"بذل آفندی۔۔۔۔۔

اس نے گھمبیر آواز میں کہا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے ابھی بھی اس کا دامن تھام رکھا تھا۔۔۔۔

وہ دامن چھوڑے پلٹا۔۔۔۔۔

"سنیں" وہ بے قراری سے پکاری۔۔۔۔

مقابل نے وہیں کھڑے بنا پلٹے چہرے کا رخ موڑے ترچھی نگاہوں سے پیچھے دیکھا۔۔۔۔

.....Will you marry with me

کسی صنف مخالف کا یوں خود سے اسے پرپوز کرنا۔۔۔۔سخت چُبھا۔۔۔۔

پل بھر میں چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔۔۔

اس نے بھنویں سکیڑ کر اس کی جانب قہر برساتی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

?Are you mad

وہ سپاٹ انداز میں فقط اتنا ہی بولا۔۔۔۔۔۔

اس کے پھولے ہوئے سرخ و سفید گالوں میں ڈمپلز نمایاں ہوئے بالکل اپنے بابا دراک کی طرح۔۔۔۔۔۔۔

exponovels

تمہیں پتہ ہے جب سے میں نے ہوش سمبھالی مجھے ہر رات خواب میں کون دکھائی دیتا ہے؟؟؟؟؟

تم......وہ اس کے سینے پر انگلی رکھ کر بولی۔۔۔۔

بذل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کو جھٹکا۔۔۔۔

وہ اس کے عمل پر تلملا کر رہ گئی۔۔۔۔

مگر اپنی بات کو مکمل کرنے کے لیے بولی۔۔۔۔

"میری زندگی میں کوئی بھی ایک رات ایسی نہیں گزری جس میں تم مجھے دکھائی نہیں دیئے ہو۔۔۔

،وہی آنکھیں،وہی ناک،وہ ہونٹ،بالکل وہی نقوش،،،،پھر کیسے میں اپنے خوابوں میں نظر آنے والے شہزادے کو دیکھ کر بھی ان دیکھا کر دوں؟؟؟؟

"میں کسی سرونٹ سے کہتا ہوں آپ کی بینڈج کر دے۔۔۔پھر آپ کو جہاں جانا ہو گا وہاں میرا ڈرائیور آپ کو چھوڑ آئے گا"

وہ اس کی بات کا جواب دینے سے گریز برتتا ہوا اپنی کہہ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

گھر کیا تھا جنگل کے بیچوں بیچ ایک عالیشان محل نما تھا۔۔۔۔

وہ اس کی بیرونی شان وشوکت کی متعرف ہوئی۔۔۔۔

اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کے پیچھے اندر جانے لگی جہاں ابھی وہ گیا تھا۔۔۔۔

اس نے اندر قدم رکھا تو وہ اپنے جاہ و جلال سمیت بڑے سے لیدر کے بنے ہوئے صوفے پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے براجمان تھا۔۔۔۔۔

تمام ملازمین ادب سے سر جھکائے ہوئے کھڑے تھے۔۔۔۔

ہادیہ !!!!

جی سر! وہ سر جھکائے ہوئے چند قدم آگے بڑھی۔۔۔

بی بی کی بینڈج کرو۔۔۔۔

فیصل!!!! بی بی کو ان کی منزل تک پہنچا کر آؤ۔۔۔۔

جی سر۔۔۔وہ بھی جھٹ سے اس کا حکم بجالانے کے لیے بولا۔۔۔۔

بذل آفندی اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔۔

"یہ کیا بات ہوئی؟؟؟؟

تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔۔۔۔

اپنی سنائی اور منہ اٹھا کر چل دیئے۔۔۔۔

آپ کو کسی نے لڑکی سے بات کرنے کے مینرز نہیں سکھائے؟؟؟؟

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑاکا انداز میں بولی۔۔۔۔

بذل مڑا۔۔۔۔

اور شعلہ بار نگاہوں سے اسے دیکھا جیسے ابھی اس کی نظریں اس کے وجود کو جلا کر خاکستر کر دیں گی۔۔۔۔۔

مگر وہ بنا اس کی امارت سے متاثر ہوئے اور اس کے رعب ودبدبے کو کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنی جگہ پورے اعتماد سے ڈٹ کر کھڑی رہی۔۔۔۔۔

"میں کسی کو بھی جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔" وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔۔۔

فیصل!!!!!

جی سر۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے بولا۔۔

حنا نے ایک نظر اس مؤدب انداز میں کھڑے ہوئے دیو ہیکل انسان کو دیکھا۔۔۔جس نے شانے کے ایک طرف بڑی سی رائفل لٹکا رکھی تھی۔۔۔۔۔

"انہیں ان کے محفوظ مقام پر پہنچانا تمہاری ذمہ داری ہے"۔

وہ کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں سے نکل رہا تھا۔۔۔۔

"یہ میرے ساتھ زیادتی ہے۔۔۔زبردستی ہے۔۔۔میں یہاں سے جانا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی یہاں سے۔۔۔۔

سنا تم نے۔۔۔۔۔۔سُنا؟؟؟؟

نہیں جاؤں گی میں یہاں سے۔۔۔۔۔وہ پیچھے سے آواز دے کر زور سے بولی۔۔۔۔

وہ اس کی آواز کو نظر انداز کرتے ہوئے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر کو جا رہا تھا۔۔۔۔

اس سب کاروائی کے دوران ہادیہ اس کے پاؤں کی بینڈج کر چکی۔۔۔۔

اور وہ دیو ہیکل فیصل اس کے بالکل سر پہ اس کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

"آیئے بی بی جی۔۔۔۔اس نے تابعداری سے کہا۔۔۔۔

اس کے پاس سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ اس کی بات مانتی۔۔۔۔اس لیے وہ کچھ سوچتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔۔۔۔

فیصل نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے پچھلی سیٹ پر بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔۔۔۔

حنا کے ذہن میں ایک ترکیب آئی تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ اسی پکنک پوائنٹ پر موجود تھے۔۔۔ جہاں سے وہ اپنی دوستوں سے بچھڑی تھی۔۔۔۔۔

"تم کہاں چلی گئی تھی؟؟؟؟" پرنسپل نے اسے چشمے کی اوٹ سے جھانکتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔

"ہم سب کتنا پریشان ہوئے۔۔۔ کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تمہیں۔۔۔۔۔۔

وہ اسے جھاڑ پلانے لگے۔۔۔۔۔

حنا سر جھکائے شرمندگی سے کھڑی تھی۔۔۔

"سوری سر بس پتہ ہی نہیں چلا کب نظارہ دیکھتے ہوئے آگے چلی گئی۔۔۔ پھر واپسی کا راستہ بھول گئی تھی۔۔۔۔۔

"اٹس اوکے آپ جائیں اپنی باقی کی کلاس میٹ کے پاس۔۔۔۔

وہ اسے حکم جاری کرتے ہوئے فیصل سے مخاطب ہوئے۔۔۔۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔۔ ہم ذمہ دار ہیں سب سٹوڈنٹس کے لیے۔۔۔۔۔

ان کے والدین کو جوابدہ بھی۔۔۔۔ اگر آج یہ کھو جاتی تو ہم اس کے پیرنٹس کو کیا جواب دیتے۔۔۔۔۔

"چلیں جی اب تو مل گئی نا بچی۔۔۔۔ اب آپ اس کا خیال رکھیے گا۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر گاڑی تک آیا اور گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے واپسی کے راستے پر موڑ دی۔۔۔۔

راستے سے واپسی پر اس نے میڈ کے کہنے پر کچھ ضروری سامان کی خریداری کے لیے بازار کا رخ کیا۔۔۔۔۔

وہاں سے سب اشیاء خریدیں۔۔۔ راستے میں ایک جاننے والا مل گیا تو اسے گھر پہنچتے پہنچتے رات ہو گئی۔۔۔۔۔

اس نے پورچ میں گاڑی کھڑی کی اور خود میڈ کو سارا سامان دینے کے بعد اپنے گھر روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

exponovels

کچھ دیر بعد جب حنا کو لگا کہ بالکل سناٹا چھا چکا ہے تو اس نے گاڑی کی ڈگی کو کھولنے کی کوشش کی۔۔۔اور ہمت مجتمع کیے اسے کھولا۔۔۔

تھوڑی سی تگ ودو کے بعد وہ اسے کھولنے میں کامیاب ہوئی اور باہر نکل آئی۔۔۔

اپنی جینز اور ٹاپ پر مٹی لگی دیکھی تو گلے میں موجود دوپٹے کو کھول کر اسی سے مٹی جھاڑنے لگی۔۔۔۔

وہ سب کی نظروں سے چھپ کر پھر سے اسی گاڑی میں سوار ہو چکی تھی۔۔۔

پہلے سے حالت کچھ بہتر لگی تو اس نے اپنے چاروں اطراف نظریں دوڑائیں۔۔۔۔

کوئی ذی روح کے نشان نا پا کر اس نے راہداری کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔اور دبے پاؤں چلتے ہوئے اندر آئی ۔۔۔۔

کچن میں سے کھٹر پٹر کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔

شاید میڈ گھر جانے سے پہلے ابھی چیزیں سمیٹ رہی تھی۔۔۔

اسے قدموں کی چاپ سنائی دی تو وہ بھاگ کر ایک کمرے کی طرف گئی۔۔۔جس کا دروازہ بند تھا۔۔۔

باہر سے لاکڈ نہیں تھا بس تالا ایک طرف ہلکا سا اڑا ہوا تھا۔۔۔

وہ دروازہ کھول کر بنا آواز کیے اندر گئی۔۔۔

جیسے ہی اندر قدم رکھا تو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہوئی۔۔۔۔

اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

چاروں دیواروں پر اس کی انلارج سائز کی تصاویر لگائی گئیں تھیں۔۔۔

exponovels

ایک ہی تصویر کو مختلف رنگ دیا گیا تھا،،،،

بذل نے بدر اکی یہ تصویر علینا کے موبائل سے لی تھی،یہ دراک کی برتھ ڈے والے دن کی تصویر تھی جس میں اس نے بلیک کلر کا فراک اور چوڑی دار پاجامہ زیب تن کرر کھا تھا،،،،

"مگر میں نے تو کبھی ایسی ڈریسنگ نہیں کی۔۔۔۔میں تو ہمیشہ جینز اور ٹاپ پہنتی ہوں،اس نے تصویر میں بال دیکھے تو شانے کے ایک طرف رکھی لمبی سی چوٹی نظر آئی۔۔۔۔۔وہ اچنبھے سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

جبکہ اس کے بال تو شانوں تک آتے تھے۔۔۔۔

"کہیں یہ مما کی تصویر تو؟؟؟؟

اس نے دماغ کے گھوڑے دوڑائے۔۔۔۔۔

"اُف"بے ساختہ اس کے منہ سے بر آمد ہوا۔۔۔۔

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا"وہ اپنے ہی خیالات کی نفی کرنے لگی۔۔۔۔۔

سامنے ہی رائیٹنگ ٹیبل پر بلیک کلر کی خوبصورت کور والی ڈائریری نظر آئی۔۔۔۔۔

جوں جوں وہ پڑھتی گئی اس کی آنکھیں حیرت سے دوچند ہوتی گئیں۔۔۔۔۔

اس ڈائری میں بذل نے اپنی ساری آپ بیتی اور پچھتاوا لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

"تم یہاں اس وقت پھر سے؟"اس کی سرد ٹھٹھرا دینے والی آواز سن کر وہ گھبرا گئی۔۔۔

اور ڈائری چھوٹ کر اس کے ہاتھ سے نیچے فرش پر گری۔۔۔۔اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا بذل آفندی بالکل اس کی سیدھ میں دروازے کے پاس کھڑا اسے تیکھے چتونوں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔

exponovels

وہ بولڈ اور بااعتماد لڑکی پل بھر کو دہل کر رہ گئی۔۔۔

گلے سے گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔اس نے اپنے سوکھے ہوئے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔۔

"شرم نہیں آئی تمہیں رات کے اس پہر ایک غیر محرم کے گھر میں داخل ہوتے ہوئے؟؟؟؟

میری نہیں تو اپنی ماں باپ کی عزت کا ہی خیال کر لیا ہوتا۔۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔۔۔۔

"تم ایسا نہیں کہہ سکتے مجھے۔۔۔۔

وہ اپنے ازلی بااعتماد انداز میں لوٹ چکی تھی۔۔۔۔۔

"میں یہاں سے تب تک نہیں جاؤں گی جب تک تم مجھ سے شادی کرنے کے لیے راضی نہیں ہو جاتے۔۔۔وہ بضد لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

"میں تم سے نرمی سے پیش آ رہا ہوں تو اس کا غلط فائدہ مت اٹھاؤ۔۔۔جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔۔ایسا مرتے دم تک بھی نہیں گا۔۔۔۔۔

"اب تم شرافت سے یہاں سے نکلو گی کہ بلواوں گارڈز کو؟؟؟

وہ دو قدم آگے بڑھ کر دھاڑا۔۔۔۔۔

"میں ایک ہی شرط پر گھر جاؤں گی اگر تم مجھے بائے روڈ خود ڈرائیو کر کہ گھر چھوڑ کر آ ؤ۔۔۔ورنہ........

"ورنہ کیا"؟ وہ سوالیہ انداز سے اپنی بڑی بڑی آنکھیں سکیڑ کر بولا۔۔۔۔

"ورنہ تم جتنی دفعہ مجھے یہاں سے نکالو گے میں واپس یہیں آ جاؤں گی۔۔۔

"ویسے تو ایک دن ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مجھے آنا تو اسی گھر میں ہے۔۔۔۔۔

exponovels

وہ خوشی سے جھوم کر گول گول گھومتے ہوئے مسکرا کر بولی۔۔۔۔۔

بذل نے زہر خند نظروں سے اس کے سراپے کو دیکھا۔۔۔۔

بلیک جینز اور ریڈ ٹاپ پر ست رنگی چُنری دوپٹے کو گول لپیٹ کر پہنے ہوئے، کلائی میں مختلف رنگوں کے بینڈز پہنے۔۔۔شانے تک آتے بالوں کو چھوٹے سے کیچر میں مقید کیے۔۔۔۔

صرف چہرے سے بدرا۔۔۔مگر انداز و اطوار سے بالکل مختلف۔۔۔۔۔

بذل نے اپنی سوچ پر اپنا ہی سر جھٹکا۔۔۔۔

"میں تمہارے باپ کا ملازم نہیں ہوں جو تمہاری واہیات شرطیں مانوں۔۔۔۔۔

نکلو یہاں سے ابھی کے ابھی۔۔۔۔۔"

"میں یہاں سے چلی جاؤں گی مگر پلیز جانے سے پہلے میری ایک فرمائش پوری کر دو نا۔۔۔میں تمہارے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔تم اگر مجھے گھر چھوڑو گے تو مجھے بھی کچھ وقت تمہارے ساتھ گزارنے کا موقع مل جائے گا۔۔اور تمہاری بھی جان چھوٹ جائے گی۔۔۔میں ساری زندگی اسی وقت کے سہارے گزار دوں گی۔۔۔وہ چہرے پر مصنوعی بے بسی لائے بولی۔۔۔۔

"یہ تم تب سے مجھے مخاطب کس انداز میں کر رہی ہو؟؟؟؟

تمہارے والدین نے تمہیں کسی بڑے کو مخاطب کرنے کے اٹیکیٹس نہیں سکھائے؟؟؟

سکھائے ہیں نا۔۔۔مگر میں ہمیشہ ان لوگوں کو ویسے ہی مخاطب کرتی ہوں جیسا میرا ان سے رشتہ ہو۔۔۔

میاں بیوی میں برابری کا رشتہ ہوتا ہے تو اس میں تمہیں "تم" بلانے سے کوئی حرج نہیں۔۔۔وہ اسے جلانے والے انداز میں اِٹھلا کر بولی۔۔۔

شٹ اپ!!!!مزید اب ایک لفظ بھی بولا تو گُدی سے زبان کھینچ لوں گا۔۔۔وہ غرایا۔۔۔

Non sense.....

وہ دانت پیس کر بولتے ہوئے اس کی کلائی پکڑ کر باہر کو بڑھ رہا تھا۔۔۔۔

"جس طرح فالتو گلدان پڑے رہتے ہیں،

اپنے گھر کے کسی کونے سے لگا دے مجھکو،

روٹھنا تیرا میری جان لے جانا ہے،

ایسے ناراض نا ہو،ہنس کہ دکھا دے مجھکو،

اور کچھ بھی نہیں مانگا میرے مالک تجھ سے،

اس کی گلیوں میں پڑی خاک بنادے مجھکو،

لوگ کہتے ہیں،یہ عشق نگل جاتا ہے،

میں بھی اس عشق میں آیا ہوں دعا دے مجھکو،

وہ لہک لہک کر وصی شاہ کا شعر پڑھتے ہوئے اس کے ساتھ کھنچی چلی جا رہی تھی۔۔۔

بذل نے گاڑی کے پاس لا کر اسے پچھلی سیٹ پر دھکیلا۔۔۔اور دھاڑ کی آواز سے دروازہ بند کیا۔۔۔

بذل کے عمل پر ایک جاندار سی مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔

وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔

exponovels

کچھ ہی دیر بعد بذل کو اپنے شانے پر اس کا ہاتھ محسوس ہوا تو اس نے کڑے تیوروں سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

وہ فرنٹ سیٹس کے درمیان سے گزر کر اپنا جو گرز والا ایک پاؤں آگے رکھتی ہوئی پیچھے سے اگلی سیٹ پر آ رہی تھی۔۔۔

اس کی بچکانہ حرکت پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔۔

حنا دھپ سے پیچھے سے آ کر فرنٹ سیٹ پر اس کے ساتھ بیٹھی۔۔۔۔

"اس لڑکی کی کوئی کل سیدھی نہیں" وہ منہ میں بڑبڑایا اور تاسف سے سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔

سفر کو تقریباً ایک گھنٹہ گزر چکا تھا اب وہ مین روڈ پر آ چکے تھے۔۔۔ سڑک پر اس رات کے اس پہر زیادہ تعداد بڑی ٹریفک کی تھی۔۔۔

وہ تب سے بذل کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے تھی۔۔۔ایک پل کے لیے بھی ادھر ادھر نہیں دیکھا ۔۔۔۔

وہ ناک کی سیدھ میں سپاٹ انداز میں پوری طرح ڈرائیونگ میں محو تھا۔۔۔ مگر سوچوں کے دھاگے کہیں اور ہی الجھے ہوئے تھے۔۔۔

چہرے پر سوچ کی پرچھائیاں صاف نظر آ رہی تھیں۔۔۔

حنا نے اس کے بازو کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیے اس کے شانے پر ہولے سے اپنا سر رکھا۔۔۔

بذل آفندی کا صبر بس یہیں تک تھا۔۔۔اسے اپنے ضبط کی طنابیں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔۔

"یہ کیا بیہودگی ہے"؟

وہ اسے پیچھے دھکیل کر بولا۔۔۔اس کے لہجے میں اژدھوں کی سی پھنکار تھی۔۔۔۔

exponovels

exponovels

"لو بھلا اس میں بیہودگی والی کون سی بات ہے"

اپنے مستقبل کے ہبی کے ساتھ اتنا تو چلتا ہے۔۔۔۔وہ دانت نکال کر بغیر شرمندہ ہوئے بولی۔۔۔۔۔

وہ اس کی ہٹ دھرمی پر دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔۔۔۔

خاموشی سے بیٹھو ورنہ یہیں پھینک کر واپس چلا جاؤں گا۔۔۔

وہ اسے انگلی سے وارن کرتا ہوا بولا۔

حنا نے خفگی بھرے انداز میں اس کی طرف دیکھ کر ناک سکوڑا۔۔۔

جس میں چھوٹی سی لونگ چمک رہی تھی۔۔۔

اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر نجانے کیوں اس کے حواس ساتھ چھوڑنے لگے تھے جانے کیسے وہ خود پر قابو کیے ہوئے تھا، جتنا وہ اس سے بچ کر نکلنے کے جتن کر رہا تھا۔۔۔

وہ بار بار اسے اپنی طرف مائل کر رہی تھی۔۔۔

"تم آخر میری بات مان کیوں نہیں لیتے؟

کیوں تمہیں دل سے اتنی بے دلی ہے؟

کیوں تم میری محبت کو پہچان نہیں پا رہے؟

تم کیوں سمجھ نہیں پا رہے کہ میرے دل کو صرف تمہاری ہی تمنا ہے؟؟؟؟

"وہ ہار نہیں ماننا چاہتی تھی،،، وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ اسے دیکھ کر اس کے خوابوں کی تعبیر ملی ہے۔۔۔ جسے وہ حقیقت میں ڈھالنا چاہتی ہے۔۔۔

"تم اپنی اور میری عمر کا ہی لحاظ کر لو"۔۔۔ وہ قدرے ناگواری سے گھورا تھا۔۔۔

"عشق میں ذات پات اور عمر کا کیا لینا دینا؟؟؟؟

وہ اسی سے سوال کر گئی۔۔۔۔

"ابھی تمہاری عمر نہیں ہے ان خرافات میں پڑنے کی گھر جا کر اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔اور خود پر ضبط کے پہرے لگائے۔۔۔سٹئرنگ پر گرفت مضبوط کی۔۔۔۔

"تم وعدہ کرو میری پڑھائی پوری ہونے تک میراانتظار کرو گے۔۔۔؟؟؟؟

وہ خاموش رہااس کی بات پر۔۔۔۔۔

"دیکھو مجھے جواب دو۔۔تم ایسے اتنی آسانی سے مجھ سے جان چھڑوا نہیں سکتے۔۔۔۔

"پہلی ہی ملاقات میں کسی کو ناجانتے ہوئے اسے شادی کی آفر کر دینے والی لڑکی سے کسی بھی قسم کی انوکھی اور فضول گویائی کی ہی توقع کی جاسکتی ہے۔

"یعنی کہ تمہیں میری باتیں فضول لگ رہی ہیں؟؟؟؟وہ اپنی ہلکی سبز آنکھوں کو مزید کھول کر غصے سے بولی ۔۔۔۔

"اور یہ ناجاننے والی بات تم نے خوب کہی۔۔۔اگر تم مجھے جانتے نہیں تو میری اتنی ساری تصویریں اپنے گھر میں کیوں لگار کھی ہیں؟؟؟؟پہلے مجھے اس بات کا جواب دو؟۔۔۔۔۔

"میں نے پہلے بھی کہا کہ میں تمہاری کسی بھی بات کا جواب دینے کا پابند نہیں۔۔۔۔۔

"اچھا چلو اگر تم مجھے جاننے سے انکاری ہو تو ایسا ہی سہی۔۔۔۔

میں تو تمہیں بچپن سے جانتی ہوں۔۔۔۔روز اپنے خوابوں میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔

"اور تمہارے یہ خواب خواب ہی رہ جائیں گے۔۔۔۔

وہ سامنے سکرین پر نظریں جمائے ہوئے کاٹ دار آواز میں بولا۔۔۔۔۔

exponovels

"تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنے جذبات کو دل میں لیے گُھٹ گُھٹ کر مر جاؤں گی؟؟؟؟

نہیں میں ویسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔اپنے خوابوں کو کیسے پورا کرنا ہے اپنا حق کیسے چھیننا ہے میں بخوبی جانتی ہوں۔۔۔۔۔

"آپ نے یہ جو خود پر سرد مہری کا خول چڑھا رکھا ہے نا دیکھنا کیسے اسے میں نوچ کر پھینک دیتی۔۔۔۔۔

آپ صرف میرے ہیں۔۔۔۔۔صرف میرے۔۔۔۔۔

وہ جنونی انداز میں بولی۔۔۔۔۔

اس کے لہجے کی شدت دیکھ بذل آفندی حیران ہوا۔۔۔۔۔

اور اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔جہاں کرب کے آثار نمایاں تھے۔۔۔۔۔

وہ اس کے سامنے خود کو کمزور ہر گز ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

مگر دل نرم پڑتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔وہ بھی تو کبھی اسی کرب سے گزرا تھا۔۔۔۔۔

جب اس کے دل میں بدرا کے لیے جذبات تھے مگر بدرا کے دل میں نہیں،،،،،

آج وہ اس چھوٹی سی لڑکی کو اپنے اسی مقام پر کھڑے دیکھ۔۔۔۔۔بھونچکا رہ گیا۔۔۔۔۔

دل اس سے ہمدردی کرنے کا خواہاں ہوا۔۔۔۔۔

"تم اپنے ماں باپ سے بات کرو" یقیناوہ کبھی نہیں مانیں گے" بالآخر وہ اس کا دل رکھنے کے لیے بول پڑا۔۔۔۔۔

"آ۔۔۔۔۔آپ سچ کہہ رہے ہیں نا؟؟؟؟؟

آپ سچ میں مان گئے؟؟؟؟

اس کی خوشی کی انتہا نا رہی اس کا ڈھکے چھپے لفظوں میں اقرار کا سن کر۔۔۔۔۔

exponovels

وہ اسے زیادہ خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ جب اس کا دل ٹوٹے تو وہ خود کو سنبھال نہیں پائے۔۔۔۔۔

"اگر میں اپنے مما بابا کو راضی کر لوں تو پھر تو آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا نا؟؟؟؟

وہ پھر سے بات دہرانے لگی۔۔۔ جیسے اسے ابھی تک یقین نہیں آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

"ہممممم۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ وہ ہولے سے بولا۔۔۔۔۔

"بدر اور دراک کبھی بھی نہیں مانیں گے۔۔۔۔۔

وہ دل میں اس چھوٹی سی لڑکی سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔

بذل کا فون رنگ ہوا تو اس نے سائیڈ پاکٹ سے موبائل نکال کر دیکھا۔۔۔۔

کسی بزنس ڈیلر کی کال تھی۔۔۔ اس نے بیزاری سے فون ڈیش بورڈ پر ڈال دیا۔۔۔

اور گاڑی کی رفتار مزید بڑھا دی۔۔۔۔۔

اس کا ایک ہاتھ سٹئرنگ پر تھا تو دوسرا گئیر پر۔۔۔۔۔

حنا نے اس کے گئیر پر رکھے گئے مضبوط ہاتھ پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھا۔۔۔۔

"فضول حرکتیں کر کہ مجھے غصہ مت دلاؤ۔۔۔۔

اس بار وہ خشمگیں نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

حنا نے اس کی بات پر ہونٹ ٹیڑھے کیے برا سا منہ بنایا۔۔۔۔

اور کچھ نا سوجھا تو اس نے سامنے پڑا اس کا موبائل اٹھا لیا۔۔۔۔

پاس ورڈ نا لگا دیکھ خوشی سے اس کی باچھیں کھلیں۔۔۔۔

جھٹ سیلفی ماڈ آن کیے اس نے زرا سا کھسک کر بذل کے ساتھ ہوئے سیلفی بنائی۔۔۔۔

exponovels

بذل اس کے بچپنے سے تنگ آئے گہرا سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کرنے لگا۔۔۔

دل تو تھا اس کی بے وقوفیوں پر خوب سخت سست سنائے۔۔۔ مگر اپنا ارادہ موقوف کر گیا۔۔۔۔

"یہ آپکی زندگی کا یادگار سفر ہوگا۔۔۔۔ہے نا؟؟؟ وہ اس کا فون واپس رکھ کر پھر سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔

کتنا بولتی ہو تم۔۔۔ تم چپ ہونے کا کیا لو گی؟؟؟

"آپ کی ایک پیاری سی سمائل"

یونہی ان دونوں کی کھٹی میٹھی نوک جھوک میں باقی کا سفر تمام ہوا۔۔۔۔

وہ دونوں شہر کی حدود میں داخل ہو چکے تو حنا نے اسے گھر کا راستہ بتایا۔۔۔

شمالی علاقہ جات سے لاہور واپسی کے سفر میں رات سے تقریباً اب صبح ہو چکی تھی۔۔۔

وہ اسے گھر کے باہر اتارنے لگا۔۔۔

" تھینکس "اس نے باہر نکل کر کہا۔۔۔

وہ خاموش رہا۔۔۔۔

ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر وہ زن سے گاڑی بھگا کر لے گیا۔۔۔۔

وہ ڈرتے ہوئے گھر میں داخل ہوئی۔۔۔۔

سامنے ہی صوفہ پر بدرا بیٹھی پریشانی سے ہاتھ میں تسبیح لیے اس کے صحیح سلامت واپس آنے کی دعا کر رہی تھی

۔۔۔۔

اس کے کالج کے سب لوگ واپس آچکے تھے جبکہ حنا کی واپسی کا کوئی اتہ پتہ نا ملا۔۔۔

دراک نے تو پرنسپل کی خاصی بعزتی کی۔۔۔ حنا کا خیال نا رکھنے پر۔۔۔۔

exponovels

اب وہ پولیس اسٹیشن اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کروانے گیا تھا۔۔۔۔

بدرا نے حنا کو سامنے دیکھا تو اپنی جگہ سے اٹھی۔۔۔۔۔

I am sorry mama".....

وہ شرمندگی سے سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔

کہاں تھی تم؟؟؟

بدرا نے تیکھے لہجے میں اس سے پوچھا۔۔۔

وہ بھاگ کر اس کے گلے لگی۔۔۔۔

مما وہ نا میں راستہ بھول گئی تھی۔۔۔۔بس ایک فرشتے نے میری مدد کی اور مجھے گھر پہنچا دیا۔۔۔وہ چہرے پر حد درجہ معصومیت لائے بولی۔۔۔۔

"تم ٹھیک تو ہو نا؟؟؟؟بدرا اپنی خفگی بُھلائے۔۔۔اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

اس کی ممتا نے جوش مارا اور وہ اسے اپنے ساتھ لگائے پیار کرنے لگی۔۔۔۔

مما آپ ڈیڈا کو منع کریں رپورٹ لکھوانے سے

بدرا نے فوراً ادراک کو کال ملائی اور اسے حنا کی آمد کا بتا کر اسے رپورٹ درج کروانے سے روک دیا۔۔۔۔

حنا کے ڈیڈا ادراک اور اس کا بھیو درید کچھ دیر میں گھر پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

اس نے وہی من گھڑت کہانی جو بدرا کو سنا کر مطمئن کیا تھا وہی اپنے ڈیڈا اور بھیو کو سنائی۔۔۔۔۔

exponovels

گھر بھر کی لاڈلی ہونے کی صورت میں اسے سے زیادہ تفتیش بھی نا کی گئی۔۔۔۔

مما ایک بات پوچھوں؟؟؟

ہمم بولو۔۔۔۔

مما آپ کے کوئی پرانے ڈریسز ہیں۔۔۔؟

کیوں تمہیں کیا کرنا ہے؟؟؟

کچھ خاص نہیں۔۔۔پلیز آپ بتائیے ناہیں آپ کے پاس؟؟؟؟

ہمم۔۔۔ہیں وہ سٹور روم کی کبرڈ میں رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔

کیوں تمہیں۔ڈریس چاہیے تو نئے لے لیں گے تم اتنے پرانے کپڑوں کا کیا کرو گی؟؟؟

مما مجھے بس وہی چاہیے۔۔۔۔آپ جائیں روم میں آرام کریں۔۔۔میں خود ہی دیکھ لوں گی۔۔۔۔

سٹور روم کی لائٹ آن کی اور کبرڈ کھول کر دیکھا وہاں ایک بیگ موجود تھا۔۔۔۔

اس نے زپ کھول کر دیکھا۔۔۔۔

اندر سفید رنگ کا شفون کا چوڑی دار پاجامہ اور فراک تھا۔۔۔۔

کچھ اور پرانے کپڑے۔۔۔وہ سب کو باری باری دیکھ کر نیچے پھینکتی جا رہی تھی۔۔۔۔

آخر میں بلیک رنگ کا فراک اور چوڑی دار پاجامہ نظر آیا۔۔۔اس کا ہم رنگ دوپٹہ نظر آتے ہی وہ یوں خوش ہوئی

جیسے اسے ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔۔۔

"یہ وہی ڈریس ہے" ہاں وہی ہے۔۔۔۔بالکل۔۔۔۔۔

exponovels

وہ باقی کپڑوں کو ویسے ہی الماری میں ٹھونسے۔۔۔۔سیاہ ڈریس لیے اپنے کمرے میں آئی اور اسے اپنی کبرڈ میں رکھ لیا۔۔۔۔۔

اب رہ گئی تو میرے ڈریم مین کی شرط۔۔۔۔مما اور ڈیڈا سے اجازت کی۔۔۔۔۔

کل ان سے بات کروں؟؟؟؟

کیسے کروں؟؟؟ یہ سوچتے ہوئے وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔۔

سو کر اٹھی تو شام ہونے والی تھی۔۔۔۔

مما کل میری فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی ہے مجھے اس کے لیے گفٹ لینا ہے اور اپنے لیے کچھ نئے ڈریسز۔۔۔۔آپ بھی میرے ساتھ چلیں شاپنگ پر۔۔۔۔۔

حنا کچھ دیر میں تمہارے بابا آنے والے ہیں۔

O come on mom....

ڈیڈا کیا کہیں گے؟؟؟

ہم ان کے آنے تک واپس بھی آجائیں گے۔۔۔۔

"اچھا چلو۔۔۔۔لیکن جلدی واپسی۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔وہ گاڑی کی کیز اٹھا کر باہر نکلی تو بدرا بھی چادر لیے اس کے پیچھے باہر نکلی۔۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ حنا نے سنبھالی اور بدرا اس کے ساتھ آگے بیٹھی۔۔۔۔

"یہ تم کس راستے سے جا رہی ہو۔۔۔؟

exponovels

رات ہونے والی ہے اور تم نے عجیب سا راستہ اختیار کر لیا۔۔۔وہ قدرے سنسان سڑک دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔۔

مما اس راستے سے ہم جلدی مارکیٹ پہنچ جائیں گے۔۔۔۔

اس سڑک پر لائٹس بھی نا ہونے کے برابر تھی۔۔۔۔۔

دور ایک رکشہ کھڑا نظر آیا۔۔۔۔۔

جب گاڑی رکشہ کے پاس سے گزری تو ایک لڑکی کی چیخوں کی آواز سن کر حنا نے ایکسیلیٹر پر پاؤں دیئے گاڑی کو روکا۔۔۔۔

خاموشی کی وجہ سے دور تک گاڑی کے ٹائروں کی چرچراہٹ کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

اس نے اگنیشن میں چابی گھما کر باہر نکالی اور جینز کی پاکٹ میں پھنسائی۔۔۔۔

زور سے دروازہ بند کیا۔۔۔۔جو آٹومیٹک لاکڈ ہو گیا۔۔۔۔۔

حنا کہاں جا رہی ہو؟۔۔۔واپس آؤ۔۔۔۔بدر انے اسے جانے کے لیے روکا۔۔۔۔

.Mom just take a chill pill

.....Don't worry

مگر وہ ان سنی کرتی ہوئی رکشہ تک آئی۔۔۔۔۔

رکشہ ڈرائیور ایک لڑکی کے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"گھٹیا انسان چھوڑو اسے "وہ زور سے چلائی۔۔۔۔اور اس کی قمیض کو پشت سے کھینچ کر اسے باہر نکالنے کی کوشش کی۔۔۔۔

اس نے پیچھے مڑ کر اس پر تفصیلی نگاہ ڈالی۔۔۔۔

"اوئے فرنگن۔۔۔۔۔نِکل ایتھوں نئیں تے۔۔۔۔۔۔(وہ اس کی ڈریسنگ پر چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

اپنے تئیں اسے دھمکانے لگا۔۔۔۔۔

"نئیں تے فیر کیہہ؟؟؟؟؟

حنا نے بھی اسے اسی کے لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔۔

"چھڈ دے ایہنوں نئیں تے تیرا بوتھا بھنھ دیاں گی۔۔۔"

(چھوڑ دو اسے نئیں تو تمہارا منہ توڑ دوں گی)

"نئیں چھڈا۔۔۔دس کیہہ کریں گی؟؟؟؟

وہ قمیض کے کف فولڈ کرتا جارحانہ تیوروں سے اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

"ہنے دسنی آں کیہہ کراں گی۔۔۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی گاڑی تک آئی اور ڈگی کھول کر اس میں سے بیٹ نکالا۔۔۔۔۔

وہ بیٹ ہمیشہ اسی طرح کے حادثات سے نبٹنے کے لیے گاڑی میں رکھتی تھی۔۔۔۔۔

حنا بیٹ لیے بھاگتی ہوئی اس کی طرف بڑھی۔۔۔۔

بدرا گاڑی میں موجود حنا کو ایسا کرنے سے روکنے کے لیے آوازیں لگا رہی تھی۔۔۔۔۔مگر اس کی آواز باہر نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اور زوردار طریقے سے اسے دو تین ضربیں لگائیں۔۔۔۔۔

وہ بلبلا کر رہ گیا۔۔۔۔۔

exponovels

رکشہ چھوڑ وہاں سے بھاگا۔۔۔۔۔

اتنی دیر وہ لڑکی اپنا عبایا درست کرتے رکشہ سے باہر نکلی۔۔۔۔۔۔

"بہت بہت شکریہ آپ کا۔۔۔آپ نے بر وقت میری عزت بچالی۔۔۔آج آفس میں کام ہونے کی وجہ سے لیٹ نکلی۔۔۔۔

بس اسی کا فائدہ اٹھالیا اس کمینے نے۔۔۔۔۔

وہ ممنون لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

شکریہ کی کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔تم گھر جاؤ ایسا کرو تم ہمارے ساتھ آؤ میں تمہیں گھر ڈراپ کر دوں گی۔۔۔۔۔

حنا نے اسے کہا۔۔۔۔

وہ دونوں گاڑی تک آئیں۔۔۔۔

اس کی نظر اچانک گاڑی کے ٹائروں پر پڑی جس کے چاروں ٹائروں کی ہوا نکل چکی تھی۔۔۔۔۔۔

"یہ کس نے کیا؟؟؟؟وہ حیرانی سے سر پر ہاتھ مار کر بولی۔۔۔۔

وہی رکشہ ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسا کر گیا۔۔۔۔

حنا نے اسے گاڑی کے قریب سے نکلتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ کان کے ساتھ فون لگائے کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"اب کیا کریں؟؟؟وہ پریشان ہوئی۔۔۔۔

بدرا نے اندر سے ڈور کو کھٹکھٹایا۔۔۔۔

حنا کی نظر سامنے سے آتے ہوئے کچھ آدمیوں پر پڑی۔۔۔۔۔

exponovels

وہ اس رکشہ ڈرائیور کے ساتھ چلے آ رہے تھے۔۔۔۔

اس لڑکی نے جب اتنے لوگوں کو اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ اپنی عزت اور جان بچانے کے لیے الٹے قدم لیتے ہوئے پیچھے سے بھاگ نکلی۔۔۔۔۔

حنا بیٹ لیے ابھی بھی گومگوں کی کیفیت میں وہیں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

"یہی ہے وہ لڑکی پکڑ لو اسے۔۔۔۔۔

آج اسے ہم میں سے کوئی ایک بھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

وہ رکشہ ڈرائیور اپنے باقی کے ساتھیوں کے ساتھ چہرے پر خباثت سجائے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"دیکھو میں کہہ رہی ہوں میرے قریب مت آنا۔۔۔۔۔وہیں رک جاؤ۔۔۔۔

وہ چاہے کتنی ہی بولڈ کیوں نا تھی اتنے مردوں کو ایک ساتھ اپنی طرف بڑھتا دیکھ اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔۔۔

وہ دس کے دس لوگ ہی ایک ساتھ اس پر حملہ آور ہوئے۔۔۔۔۔

"گینگ ریپ سنا ہے کیا ہوتا ہے؟؟؟؟

نہیں سُنا؟؟؟؟

ایک شخص اس کے ہاتھ سے بیٹ چھین کر دور پھینکتا ہوا بولا

چل آج آنکھوں سے دیکھ۔۔۔۔۔

ان میں سے دوسرے نے اسے اسی کی گاڑی کے بونٹ پر دھکا دے کر گرایا۔۔۔۔

وہ پھٹی ہوئی نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

exponovels

اندر بیٹھی بدرا بے بسی سے کبھی فرنٹ مرر کو تھپتھپاتی تو ابھی سائیڈ ڈور کو کھولنے کی کوشش کرتی۔۔۔

وہ بے بسی سے باہر اپنی بیٹی کے ساتھ ہونے والے سلوک کا تماشا دیکھ رہی تھی۔۔۔

زار و قطار آنسو بہنے لگے۔۔۔۔ کیا کروں کیسے بچاؤں اپنی بیٹی کو ان درندوں کے چُنگل سے۔۔۔۔

اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ہینڈ بیگ سے اپنا موبائل نکالا تاکہ دراک کو مدد کے لیے کال کر سکے۔۔۔۔

مگر یہ کیا؟؟؟؟

موبائل چارج نا ہونے کی وجہ سے آف تھا۔۔۔

"چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔"

دو آدمیوں نے اس کے دونوں بازوں کو قابو کر رکھا تھا۔۔۔۔

وہ اسے مل کر ہراساں کرنے لگے۔۔۔۔

حنا کی دلخراش چیخ سناٹے کو چیرتی ہوئی دور دور تک گونجنے لگی۔۔۔۔

"یا اللہ مدد" بدرا نے آنکھیں بند کر کہ صدقِ دل سے اپنے پروردگار کو مدد کے لیے پکارا۔۔۔۔

بذل جب صبح حنا کو اس کے گھر ڈراپ کیے واپس جانے والا تھا تو فون پر آتی مسلسل کال نے اس کی توجہ اپنی جانب مبذول کراوئی۔۔۔ اس کے ایک بزنس ڈیلر کی کال تھی، آج ہی میٹنگ کے لیے کہا تھا۔۔۔اسی لیے وہ ابھی تک اسی شہر میں تھا میٹنگ اٹینڈ کیے وہ واپس جانے والا تھا کہ اسے مانوس سی آواز سنائی دی۔۔۔

اس نے گاڑی کا رخ سنائی دینے والی چیخوں کی طرف موڑا۔۔۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی بھوری آنکھوں میں سے شرارے پھوٹنے لگے۔۔۔۔

شعلوں کی مانند دہکتی ہوئی سرخ آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا تھا۔۔۔

exponovels

وہ گاڑی روکتے ہوئے ان کی طرف آیا۔۔

اسے زمین پر پڑا ہوا بیٹ دکھائی دیا۔۔۔۔

وہ اسے اٹھا کر ان کی طرف بڑھا۔۔۔۔

اور اس پر جھکے ہوئے شخص کی کمر میں زوردار ضرب لگائی کے وہ تڑپتا ہوا پیچھا ہوا۔۔۔۔

ان سب نے بذل پر یکمشت حملہ کیا مگر اس نے کسی کو تو بیٹ سے مارا اور کسی کو ٹانگ مار کر گرایا۔۔۔۔۔

بدرا گاڑی میں بیٹھی یوں اچانک اتنے سالوں بعد بذل کو سامنے دیکھ حیران ہوئی۔۔۔۔۔

جس انسان نے کل اس کی عزت کے ساتھ کھیلنا چاہا آج وہی اس کی بیٹی کی عزت پامال ہونے سے بچانے کے لئے لڑ رہا تھا۔۔۔

exponovels

باری باری سب اس سے پٹتے ہوئے اپنے زخمی جسموں کو سہلاتے ہوئے بھاگ نکلے۔۔۔۔۔

بذل نے اپنا کوٹ اتار کر حنا کے شانوں پر ڈالا۔۔۔۔

جہاں سے شرٹ پھٹ چکی تھی۔۔۔۔

وہ اس واقعہ کے زیر اثر نظریں جھکائے پوری طرح لرز رہی تھی۔۔۔۔۔

"آؤ میرے ساتھ گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔

وہ اس حادثے کے باعث اس کی حالت سمجھتے ہوئے اسے اپنی گاڑی تک لایا اور اندر بٹھایا۔۔۔۔

"وہ۔۔۔۔۔ مما ادھر گاڑی میں۔۔۔۔۔ وہ فقط اتنا ہی کہہ پائی۔۔۔۔

بذل نے سامنے کھڑی گاڑی میں دیکھا تو بدرا تھی۔۔۔۔

وہ بنا پلکیں جھپکائے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہی دلکش چہرہ ابھی بھی بالکل ویسا ہی لگا۔۔۔ بس اس گزرتے ہوئے وقت نے اس کے بالوں میں کہیں کہیں چاندی بکھرا دی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ نظریں پھیر گیا۔۔۔۔

اور نظریں نیچے جھکائے گاڑی کی طرف بڑھا تا کہ دروازہ کھول سکے۔۔۔۔

مگر ڈور تو لاک تھا اس نے گھمایا مگر نہیں کھلا۔۔۔۔

گاڑی کی چابیاں کہاں ہے؟؟؟ وہ پلٹ کر حنا کے پاس آیا اور اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

اس نے اپنی جینز کی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر ٹٹولا۔۔۔۔۔

"نہیں ہیں میرے پاس۔ پتہ نہیں کہاں گر گئیں۔۔۔۔"

بذل نے وہی بیٹ پکڑ کر سائیڈ کے شیشے پر مارا۔۔۔۔۔

چھناکے کی آواز سے شیشہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو گیا۔۔۔اور ان گنت کرچیوں میں منقسم ہوا۔۔۔۔

بدر اڈر کے مارے تھوڑا سا پیچھے کو کھسکی۔۔۔۔

بذل نے لاک توڑ کر ڈور اوپن کیا تو وہ باہر نکلی۔۔۔۔۔

"چلیں آپ کو گھر چھوڑ دوں۔۔۔۔" بذل کی گھمبیر آواز سنائی دی۔۔۔۔

میں کیسے اس انسان پر یقین کر سکتی ہوں جس نے سالوں پہلے مجھے۔۔۔۔۔۔وہ شدید پریشانی کا شکار ہوئی۔۔۔۔۔

"یہاں زیادہ دیر تک کھڑے رہنا خطرے سے خالی نہیں۔۔۔۔پلیز چلیں"

وہ کہتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھا اور جا کر گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔

"اس وقت اس کی مدد لینے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں" وہ خود سے بولی۔۔۔۔

اور اس کی تقلید میں چلتے ہوئے جا کر پچھلی سیٹ پر حنا کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

اور اس کا سر اپنے شانے پر رکھے اس کے بال سہلانے لگی۔۔۔۔۔

exponovels

حنانے نم آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھا۔۔۔۔

دونوں کی آنکھوں میں نمی ہلکورے لے رہی تھی۔۔۔۔۔

بذل نے ڈرائیونگ کے دوران فرنٹ مرر سے پیچھے دیکھا۔۔۔۔۔

دونوں بالکل ایک جیسی۔۔۔۔بس ایک مشرق تو دوسری مغرب۔۔۔۔ڈریسنگ کے حساب سے۔۔۔۔

ایک کے چہرے پر ہلکی سی جھریاں تو دوسری کی جلد میں شگفتگی اور تروتازگی مگر اب وہ بھی پژمردسی دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

نیو ورژن۔۔۔۔۔وہ دل میں بولا۔

اس نے سر جھٹک کر گاڑی کی رفتار مزید بڑھادی۔۔۔۔۔

بدرا کی تسلی آمیز انداز سے وہ کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ گھر کے سامنے تھے۔۔۔۔

پہلے تو بدرا حیران ہوئی کہ بذل کو کیسے پتہ چلا گھر کا ایڈریس۔۔۔مگر پھر دراک کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ یہ بات بھول گئی تھی۔۔۔۔

ادھر دراک اور درید جوان دونوں کے ابھی تک گھر واپس نا آنے پر پریشان ہو کر انہیں ڈھونڈھنے کے لیے باہر آ رہے تھے کسی اور کی گاڑی سے بدرا اور حنا کو نکلتے دیکھ ٹھٹھکے۔۔۔۔

اوپر سے حنا کے چہرے کا زرد رنگ اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔

وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھا۔۔۔

بذل باہر نکل کر کھڑا ہوا تو دراک کو سامنے کھڑا پایا۔۔۔۔

جبکہ بذل کو دیکھ کر دراک کے چہرے پر سرد تاثرات ابھرے۔۔۔۔۔

"ڈیڈا" وہ کہہ کر بھاگتی ہوئی دراک کے گلے لگی۔۔۔۔۔

بدرا بھی چلتی ہوئی دراک کے پاس گئی۔۔۔۔

دراک نے بدرا کے چہرے پر کرب کے آثار نمایاں دیکھے تو اس کا دل کسی انہونی کے احساس سے ڈوب کر ابھرا

۔۔۔۔۔

دراک ایک بازو کے حصار میں حنا کو تو جبکہ دوسری بازو کے حصار میں بدرا کو لیے کھڑا تھا۔۔۔۔

"کیا ہوا بدرا؟؟؟؟

بتاؤ مجھے۔۔۔۔

دراک نے بدرا کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

بدرا سہمے ہوئے انداز میں مناسب الفاظ کا چناؤ کرتے ساری بات بتانے لگی۔۔۔۔۔

دراک کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا تو دوسرا جارہا تھا۔۔۔۔۔

وہ ضبط کی شدت سے مٹھیاں بھینچے سب سن رہا تھا۔۔۔۔

درید کی بھی حالت دراک سے کچھ مختلف نا تھی۔۔۔۔۔

دل تو کر رہا تھا کہ ان بھیڑیوں کو آگ لگادے۔۔۔۔۔

بذل کو وہاں مزید کھڑے رہنا مناسب نہیں لگا۔۔۔۔

وہ واپس جانے کے لیے پلٹا۔۔۔۔۔

"رکیں" حنا نے بذل کو آواز دی۔۔۔۔۔

exponovels

وہ سرد تاثرات لیے پلٹا۔۔۔۔

"شکریہ"

اس سے پہلے کہ حنا کچھ کہتی دراک بول اٹھا۔۔۔وہ یہی سمجھا کہ حنا نے اسے شکریہ ادا کرنے کے لیے روکا ہے

۔۔۔۔

"No need it's ok...."

اس نے وہیں کھڑے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔۔

حنا بھاگتی ہوئی بذل کے پاس آئی۔۔۔۔

دراک، درید اور بدرا تینوں کے رنگ فق ہوئے حنا کو بذل کا ہاتھ پکڑتے دیکھ۔۔۔۔۔

"کیا کر رہی ہو؟؟؟ ہوش میں آؤ۔۔۔۔ چھوڑو میرا ہاتھ تمہارے پیرنٹس دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

بذل نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا۔۔۔۔

"ڈیڈا مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔"

وہ دراک کی طرف دیکھ کر بولی۔۔۔۔

دراک خاموش تھا مگر کڑے تیوروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"ڈیڈا مجھے بذل سے شادی کرنی ہے"

دراک اور بدرا کے سر پر تو جیسے ساتوں آسمان ٹوٹ پڑیں ہوں اس کی بے تکی بات سن کر۔۔۔۔۔

"بکواس بند کرو۔۔۔۔۔اور چلو اندر۔۔۔۔درید نے حنا کی کلائی کھینچ کر اسے اندر لے جانے کی کوشش کی۔۔۔۔

exponovels

بھیو چھوڑو مجھے۔۔۔بات کرنی ہے مجھے۔۔۔۔

وہ اپنے بھائی کی مضبوط گرفت سے اپنی کلائی آزاد کروانے کی کوشش کررہی تھی۔۔۔

دراک نے خود پر قابو کیا۔۔۔اور اپنا ہاتھ اس پر اٹھانے سے گریز برتا۔۔۔۔صنف مخالف پر ہاتھ اٹھانا اس کی سرشت میں شامل نہیں تھا۔۔اور یہ تو پھر اسکی لاڈلی بیٹی تھی۔وہ اس پر ہاتھ تو نا اٹھا پایا مگر کڑے تیوروں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

بدرا آگے بڑھی اور اس کی فضول بات پر اس کے منہ پر زوردار طمانچہ رسید کیا۔۔۔

وہ اپنے جلتے ہوئے گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔جس نے ہمیشہ اسے پھولوں کی طرح رکھا تھا۔۔۔آج اس پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔

بذل آفندی نے وہاں سے فی الوقت چلے جانا ہی مناسب سمجھا۔۔۔۔

وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

جبکہ درید اسے بازو سے گھسیٹتا ہوا اندر لے گیا۔۔۔۔

اور اس کے کمرے میں جا کر پٹخنے کے انداز میں چھوڑا۔۔۔۔

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟؟؟؟

تمہیں اپنی اور اس کی عمر میں فرق نظر نہیں آتا ہمارے بابا کی عمر کا ہے وہ۔۔۔اور تم جانتی بھی ہو اسے؟؟؟؟

وہ بلند آواز سے بولا۔۔۔۔

"بھیو تمہیں پتہ ہے یہ وہی ہے جو بچپن سے روز میرے خواب میں آتا ہے۔۔۔۔

بدرا جو کمرے میں داخل ہوئی حنا کی آخری بات سن کر ٹھٹھکی۔۔۔۔

exponovels

درید تم جاؤ اپنے کمرے میں آرام کرو۔۔۔۔۔

میں دیکھتی ہوں اسے۔۔۔۔بدرا نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

درید ایک خفگی بھری نگاہ اس پہ ڈال کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

حنا نے ناراضگی سے اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف پھیرا۔۔۔۔۔

اسے تازہ تازہ پڑے تھپڑ پہ ناراضگی تھی۔۔۔۔

"شرم نہیں آئی اپنے باپ اور بھائی کے سامنے اپنی شادی کی بات کرتے ہوئے۔۔۔۔؟؟؟

ایسی تربیت دی ہے میں نے تمہیں؟؟؟؟

بدرا نے تلخ انداز میں پوچھا۔۔۔

میں پہلے بھی ڈیڈا سے ہر بات کرتی ہوں۔۔۔۔تو شادی کی بات کرنے میں کیسی قباحت؟؟؟

میں چاہتی ہوں بذل کو۔۔۔۔

"نہایت افسوس کی بات ہے۔۔۔۔تم نے میری زندگی بھر کی ریاضت مٹی میں ملا دی۔۔۔۔۔

کتنے بڑے ہیں وہ تم سے۔۔۔۔۔میں نے کبھی کزن ہونے کے باوجود بھی آج تک ان کا نام نہیں لیا۔۔۔

اور تم کیسے بے دھڑک طریقے سے نام لے رہی ہو۔۔۔۔۔

ادب لحاظ سب بھول گئی ہو؟؟؟؟

مما پلیز ڈیڈا کو منا لیں۔۔۔۔مجھے اسی سے شادی کرنی ہے۔۔۔۔۔وہ منت بھرے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

میں تمہیں کیا سمجھا رہی ہوں اور تم ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی ہو۔۔۔۔۔

"ساری غلطی ہماری ہی ہے جو ہم نے تمہیں اتنی چھوٹ دی۔کہ تم ہمارے ہی منہ کو آرہی ہو۔۔۔۔۔

exponovels

مما پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔میں ان کے بغیر مر جاؤں گی۔۔۔۔۔

اس کے کہ لہجے میں تڑپ تھی۔۔۔۔۔

اس ٹاپک پر ہم پھر بات کریں گے۔۔۔۔۔

سب سے پہلے اپنے یہ بیہودہ کپڑے تبدیل کرو۔۔۔۔۔

میں ابھی تمہیں اپنی شلوار قمیض لا کر دیتی ہوں، وہ پہنو۔۔۔۔آج کے بعد مجھے تم جینز میں نظر نا آؤ۔۔۔

"مما یہ کیا بات ہوئی؟؟؟

میں شروع سے ہی جینز پہنتی ہوں۔۔۔ڈیڈا نے بھی مجھے کبھی منع نہیں کیا۔۔۔۔۔

پھر اب کیوں؟؟؟؟

"اصل میں تمہارے بابا نے ہی تمہارے نخرے اٹھا کر تمہیں خراب کر رکھا ہے۔۔۔۔

ہر باپ کے لیے اس کی بیٹی ایک شہزادی ہوتی ہے اس کی ہر چھوٹی سی چھوٹی خواہش پوری کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا ہے۔۔۔تمہارے بابا نے بھی آج تک تمہاری ہر خواہش پوری کی۔۔۔بنا کہے سب کچھ فراہم کیا بے لوث محبت کی۔۔۔۔

بدلے میں تم نے کیا دیا انہیں گھٹیا انسان کے سامنے اپنے باپ کو رسوا کر دیا۔۔۔۔۔

"مما ایسا مت کہیں اسے۔۔۔۔۔بذل ایسے نہیں ہیں آپ انہیں غلط سمجھ رہی ہیں۔۔۔۔

"میں آپ کو بتاتی ہوں سچائی کیا۔۔۔۔۔

"مما وہ آپ سے سچ میں پیار کرتا تھا آپ کے ساتھ غلط نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔مگر نشے میں ان سے وہ سب ہوا ۔۔۔۔

اور انہیں اس بات کا بہت پچھتاوا بھی ہے۔۔۔ حنا نے ڈائری میں پڑھی ہوئی ساری تفصیل اس کے گوش گزار کی۔۔۔

بدر اس کے منہ سے ساری سچائی سن حق دق رہ گئی۔۔۔

"کلوز دس ٹاپک حنا۔۔۔ میں اس بارے میں کوئی بھی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

وہ روکھے انداز میں بولی۔۔۔

"ہاں اور میری ایک اور بات دھیان سے سن لو نا تو اب تم کہیں اکیلی باہر جاؤ گی نا یہ ڈریسنگ کرو گی۔۔۔

اور جہاں بھی نا محرم مرد دیکھو ان سے الجھنے کی بجائے اپنا راستہ تبدیل کر لو۔۔۔

ایک لڑکی کے لیے اس کی عصمت کی حفاظت سے بڑھ کر اور کچھ نہیں۔۔۔

"مما چاہے وہ کسی بھی بے بس لڑکی کے ساتھ کچھ بھی کر رہا ہو۔۔۔؟

"تم نے اس بے بس لڑکی کی جان بچائی تھی نا..... تو کیا ہوا۔۔۔؟

برا وقت پڑنے پر وہ اپنی عزت اور جان بچا کر بھاگ نکلی۔۔۔۔

یہاں تو نیکی کا زمانہ نہیں رہا۔۔۔ میں یہ نہیں کہہ رہی کہ کسی بھی لڑکی کی عزت مت بچاؤ۔۔۔ مگر یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اپنی عزت پامال ہونے سے بچاؤ۔۔۔

اس معاشرے کے مرد بھوکے بھیڑیئے کی طرح گھوم رہے ہیں۔۔۔ جہاں بھی انہیں ماس نظر آئے وہ جھپٹ پڑتے ہیں۔۔۔۔

یہاں پر نا تو کم عمر بچیاں محفوظ ہیں نا ہی نوجوان۔۔۔

بلکہ کچھ خبروں میں تو میں نے سنا ہے کہ کم عمر بچیوں کے علاوہ کم عمر بچے بھی محفوظ نہیں۔۔۔

توبہ توبہ استغفار ایک خبر میں تو چار مردوں نے ایک بکری کے ساتھ۔۔۔ کہتے ہوئے اس نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔۔۔۔

"پہلے دور میں بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ در گور کر دیا جاتا تھا۔۔۔۔۔

آج کے دور میں بھی لوگ بیٹیوں کو پیدا کر کہ ڈرنے لگے ہیں جانے کیا.... کب.... کس وقت کچھ ہو جائے

۔۔۔۔

"اللہ پاک سب کی بیٹیوں کی عزت کو محفوظ فرمائے (آمین)

اور ایسے درندوں کو بھی ہدایت دے۔۔۔ اور ہدایت نا پانے والوں کو عبرت کا نشان بنا دینا چاہیے۔۔۔۔۔

"تم خوش قسمت تھی جو بچ گئی۔۔۔۔

ورنہ ہر لڑکی کی قسمت تم جیسی نہیں ہوتی۔۔۔ نجانے خدا کو ہماری کونسی نیکی پسند آئی جس نے تمہیں محفوظ رکھا

۔۔۔۔

میں تو اپنے پروردگار کا لاکھوں کروڑوں بار شکر ادا کرتی ہوں۔۔۔۔۔

"تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے بھی میں کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ تم ایک ماں کی لاچاری اور بے بسی سے بے خبر ہو۔۔۔۔ تمہیں کیا پتہ میرے دل پر اس وقت کیا بیت رہا تھا۔۔۔۔

کہتے ہوئے بدرا نے حنا کی طرف دیکھا دونوں کی آنکھوں سے آنسو تواتر رواں تھے۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگیں اپنا غم بانٹنے لگیں۔۔۔۔۔

بدرا نے اس کا سر تکیے پر رکھا۔۔۔۔

اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔۔۔۔

exponovels

کچھ ہی دیر میں حنا روتے ہوئے نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

وہ کمفرٹر میں ڈُبکے سو رہی تھی۔ کمرے کا ماحول خوابناک

تھا۔۔۔۔ جب ایک بے چینی اور اضطراب نے اسکو اپنی لپیٹ

میں لینا شروع کیا تھا۔ پیشانی پہ پسینے کی ننھی ننھی بوندیں نمودار ہوئیں۔۔۔ بازو بھی حرکت میں آئے تھے اور زور سے وہ سر کو تکیے پہ دائیں سے بائیں پٹخ رہی تھی۔ ”نہیں۔۔ بدل میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گی۔ ہاتھ دو مجھے اپنا۔۔ "اس کی بڑبڑاہٹ بلند ہو رہی تھی۔ وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔

بدر اجو ابھی کچھ دیر پہلے سوچوں میں گم جانے کب اس کے پاس ہی سو گئی تھی اسے پتہ نہیں چلا تھا۔۔۔ حنا کی نیند میں بڑبڑاہٹ سے اس کی نیند میں خلل پڑا

"مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔ "اس کی کرب زدہ آواز سنائی دی۔۔۔

حنا کیا ہوا ہے ؟۔ بتاؤ۔ ”بدرا نے اسکا کندھا ہلا کر اسے جگانے کی کوشش کی۔۔۔۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

پسینے سے اسکا وجود شرابور تھا، حلق سوکھ گیا تھا، آنکھوں سے متواتر آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

مما بذل کو بچالو۔۔۔اسے کچھ ہو جائے گا۔۔۔مجھے ان کے پاس جانے دو انہیں میری ضرورت ہے

۔۔۔۔بدرا کے ہاتھوں کو تھام کر التجائیہ نظروں سے کہہ رہی تھی۔

"حنا یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔ضرور تم نے

کوئی برا خواب دیکھا ہے۔۔کچھ بھی نہیں ہے اور نا کچھ ہو گا۔۔۔شاباش چپ کر جاؤ۔" بدرا نے ہاتھ بڑھا کے

لیمپ آن کیا تھا۔اور اسے پیار سے پچکار کر چپ کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ماں کا سہارا پا کے وہ بلک بلک کر رو پڑی تھی۔

بدرا کا دل اسکی حالت پہ کٹا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے بہتے ہوئے آنسو پونچھ کر اسے تسلی دینے لگی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اس کی حالت میں بہتری آئی تو وہ پھر سے سو گئی۔۔۔۔

بدرا لائٹ بند کئے بنا آواز کیے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔تاکہ اس کی نیند میں خلل نہ پڑے۔۔۔۔

حنا نے کمرے میں کسی کو بھی موجود نا پا کر اپنی آنکھیں واہ کی۔۔۔

سائیڈ پر رکھے لیمپ کی روشنی میں اسے سب واضح طور پر دکھائی دینے لگا۔۔۔

وہ آہستگی سے اپنے اوپر سے کمفرٹر ہٹائے نیچے اتری۔۔۔اور پاؤں میں جوتا پھنسائے چل کر کبرڈ تک گئی۔۔۔۔

وہی بدرا کا بلیک ڈریس نکال کر پہنا۔۔۔۔باہر نکل کر سٹور روم سے ہی پرانے کپڑوں میں سے اپنے گرد بڑی

سے مردانہ شال لپیٹ کر آدھے چہرے کو ڈھانپ لیا۔۔۔آنکھوں پر ڈارک گرین کلر کے گاگلز چڑھائے وہ کار

کی چابیاں لیے آہستگی سے چلنے لگی۔۔۔۔

اپنے کلچ میں دیکھا جہاں ابھی بھی پیسے موجود تھے۔۔۔

exponovels

ارد گرد نگاہ دوڑائی۔۔۔ مگر پورے گھر میں اس وقت خاموشی اور اندھیرے کا راج تھا۔۔۔

وہ دھیمی رفتار سے چلتی ہوئی باہر آئی اور گاڑی لیے گھر سے نکل گئی۔۔۔۔

وہ اس وقت گاڑی میں بیٹھے ہوئے تقریباً مردانہ انداز اپنائے ہوئے تھی۔۔۔تاکہ کسی کو اس کے لڑکی ہونے پر شک ناہو۔۔ سردی کا موسم ہونے کی وجہ سے اس کے شال اور مفلر اس طرح لپیٹنے سے کسی کو شک بھی نہیں ہوا۔۔۔۔

راستے میں ہی اسے فجر کی اذان بھی سنائی دی مگر وہ ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے بس اپنی منزل مقصود تک پہنچنے ہی والی تھی۔۔۔

پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔۔۔پرندوں کے غول کے غول اپنی خوراک کی تلاش میں اپنے گھونسلوں سے نکل چکے تھے۔۔۔اور آسمان پر اڑ کر اس خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہے تھے۔۔۔۔

ہرے بھرے درخت لہلہا کر خدا کی حمد و ثناء کرنے میں مشغول تھے۔۔۔

وہ سارا راستہ اپنی اور بذل کی سلامتی کی دعائیں مانگتی رہی۔۔۔دل عجب خوف و وسوسے میں مبتلا تھا۔۔۔۔وہ ڈرے دل اور سہمے ہوئے انداز میں یہ سفر اکیلے طے کر رہی تھی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سورج نے آسمان کا پردہ چاک کیا۔۔۔اور اپنی سنہری کرنیں ہر سو بکھیر دیں۔۔۔۔اب سورج اپنے پورے آب و تاب سے چمک رہا تھا۔۔۔۔

وہاں پہنچتے ہوئے دھوپ تقریباً سر پر چڑھ آئی تھی۔۔۔۔

حنا نے گھر کے باہر گاڑی روکی۔۔۔۔

گیٹ پر ہی ڈرائیور پلس گارڈ فیصل موجود تھا جو گاڑی کو چمکانے میں مصروف تھا۔۔۔

exponovels

وہ اپنا چشمہ,,,, شال اور مفلر اندر کار میں پھینک کر باہر نکلی اور اندر کو بڑھی۔۔۔۔

"بی بی جی آپ پھر یہاں؟؟؟؟ وہ حیرت انگیز لہجے میں بولا۔۔۔۔

"دروازہ کھولو مجھے اندر جانا ہے۔۔۔وہ سپاٹ انداز میں بولی۔

مگر۔۔۔

کھولتے ہو۔۔۔یا بذل سے تمہاری شکایت لگوا کر آج ہی تمہیں یہاں سے فارغ کروادوں؟؟؟ اچھے سے جانتے ہیں وہ مجھے۔۔۔۔ چلو جلدی کرو۔۔۔وہ اسے اٹل لہجے میں دھمکی دے کر بولی۔۔۔

"جی اچھا" پہلے تو وہ کچھ مخمصے کا شکار ہوا مگر۔۔۔یہ سچ ہوا جو اس لڑکی نے کہا تو وہ کہیں اپنی نوکری سے ہاتھ دھونا بیٹھے اسی ڈر سے اس نے حنا کی بات مان کر گیٹ کھول دیا تو وہ بے خوفی سے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔

سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے وہ اوپری منزل پر آئی جہاں اس کا کمرہ تھا۔۔۔۔

اس نے دھیرے سے ناب گھما کر دروازہ کھولا۔۔۔۔

کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔

شاید وہ بھی دیر رات گھر پہنچا تھا اسی لیے اب تک سویا ہوا تھا۔۔۔۔۔

حنا نے اس کے قریب آکر چہرے پر نظر ڈالی اور اسے صحیح سلامت دیکھ سکون کا سانس لیا۔۔۔۔

اور دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

وہ بستر پر اس کے قریب بیٹھے اسے نہارنے لگی۔۔۔۔۔

وہ جو گہری نیند میں سویا ہوا تھا۔۔۔اپنے قریب کسی کی موجودگی کو محسوس کر کہ اپنی نیند سے بوجھل آنکھیں کھول کر دیکھا تو حیرت کی انتہا نا رہی۔۔۔۔وہ اس کے بالکل قریب اس کے بالکل سامنے موجود تھی۔۔۔۔

exponovels

وہ بھی اسی ڈریس میں۔۔۔۔سر پر دوپٹہ اوڑھے بالکل بدر اکا روپ لیے جیسے آج سے سالوں پہلے کی گزری رات ایک بار پھر لوٹ آئی ہو۔۔۔۔

اس کی بوجھل آنکھیں پل بھر میں پوری کُھلیں۔۔۔۔۔وہ کوئی خواب نا تھا وہ سچ میں اس کے سامنے تھی

۔۔۔۔۔

اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔

اسے پھر سے یہاں دیکھ اس کا خون کھولنے لگا۔۔۔۔۔

اس بار وہ خود پر قابو نہ رکھ سکا۔۔۔اور ایک جاندار قسم کا تھپڑ اس کے گال پر مارا۔۔۔۔۔

کہ وہ دھان پان سی لڑکی لہراتی ہوئی بستر سے نیچے فرش پر گری۔۔۔۔۔

وہ بےیقین ڈبڈبائی ہوئی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جس کے لیے وہ ساری دنیا سے لڑ رہی ہے۔۔۔اپنی عزت اور جان کی پرواہ کیے بنا صرف اس کی خیریت جاننے یہاں تک پہنچی۔۔۔۔اسی نے اس کے دلی جذبات کو مجروح کر دیا۔۔۔

پل بھر میں دو کوڑی کا کر دیا۔۔۔۔۔

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی پھر سے میرے گھر میں میرے کمرے تک آنے کی۔۔۔۔؟

اس روپ میں خود ڈھالنے کا مقصد؟؟؟؟

کیوں ایک بار پھر سے میری زندگی کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتی ہو؟؟؟

پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتی تم میرا۔۔۔۔؟؟؟۔قہر بار نگاہوں سے دیکھ کر کہتا ہوا اس وقت اذیت کے آخری مراحل میں سرگرداں تھا۔۔۔۔۔

exponovels

"بہت مشکل سے سنبھالا ہے میں نے خود کو۔۔۔کیوں ایک بار پھر سے مجھے توڑنا چاہتی ہو؟؟؟؟

"اس بار مجھ میں ہمت نہیں۔۔۔میں نہیں سنبھال پاؤں گا خود کو" وہ اپنے سر کے بالوں کو اپنی ہی مٹھیوں میں جکڑ کر بولا۔۔۔۔

وہ گہری سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کر چکا تھا۔۔۔

پاس رکھا اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔

"اپنے والد کا نمبر بتاؤ؟؟؟"

وہ اپنی ہلکی سبز آنکھوں سے جواب سرخی مائل دکھائی دے رہی تھیں ان سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔آنکھوں میں ہزاروں شکوے ہلکورے لے رہے تھے۔۔۔

"نمبر بتاؤ؟؟؟"

مگر وہ نظر انداز کرتے ہوئے بولا کم دھاڑا زیادہ۔۔۔

اس کا دل سہمی ہوئی چڑیا کی مانند رک کر پھر سے دھڑکا۔۔۔

وہ اسے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں نمبر بتانے لگی۔۔۔۔

"ہیلو"

اسلام و علیکم!

وعلیکم السلام! دراک نے انجان نمبر دیکھ کر اٹھا تو لیا تھا مگر اجنبی انداز میں کہا۔۔۔

"جی کہیے کون ہیں آپ؟؟؟

دراک نے پوچھا۔

For more visit (exponovels.com)

"میں بذل آفندی" آپ کی بیٹی میرے پاس ہے میرے گھر میں۔۔۔۔

"کیا؟؟اس کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے ابل پڑیں۔۔۔۔

وہ جو ابھی ڈائننگ ٹیبل پر آکر ناشتے کے لیے بیٹھا ہی تھا۔۔۔بدرا ڈائننگ ٹیبل پر اشارے کے لوزامات چن رہی تھی۔۔۔درید بھی وہیں موجود تھا۔۔۔۔

اس کی مشتعل آواز پر دونوں نے ہی دراک کی طرف دیکھا۔۔۔۔جس کے چہرے پر اس وقت غصے کے آثار نمایاں تھے۔۔۔۔

"وہ اپنی مرضی سے خود یہاں آئی ہے۔۔۔تم آکر اسے یہاں سے لے جاؤ۔۔۔۔۔میں ایڈریس سینڈ کر دیتا ہوں ۔۔۔۔۔

بذل نے دوٹوک بات کیے فون رکھا۔۔۔۔

دراک نے فوراسے بیشتر باہر کی راہ لی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے کچھ بتائیں گے بھی مجھے؟؟؟بدرا اس کے پیچھے لپکی۔۔۔۔۔

کیا ہوا بابا؟؟؟درید بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔۔۔۔

"اس نے آنکھیں بند کر کہ گہری سانس لی۔۔۔۔

اور پیچھے مڑا۔۔۔۔۔حنا بذل کے گھر پہ ہے" یہ الفاظ اس نے کیسے کہے یہ صرف اس کا دل ہی جانتا تھا۔۔۔۔۔

"بدرا اپنی بے خبری پر پشیمان ہوئی۔۔۔

دراک اپنی گاڑی میں بیٹھا تو بدرا اور درید بھی اس کی تقلید میں گاڑی میں بیٹھے۔۔۔۔

exponovels

سارے راستے وہ اپنی پیشانی کو مسلتے ہوئے پریشان رہا۔۔ کنپٹیوں کی رگیں سوچنے کے باعث ابھری ہوئی تھیں
۔۔۔۔۔

دماغ عجیب کھولن کا شکار تھا۔۔۔۔

بدر اا ور درید کا حال بھی حنا کی حرکت پر دراک سے کچھ مختلف نہ تھا۔۔۔۔

"تم سمجھتے کیوں نہیں ؟؟؟

"مجھے اس دنیا میں بھیجنے کا کیا مقصد ہے خدا کا؟؟؟؟

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر بھرپور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک بار پھر اس کے مقابل آئی۔۔۔۔۔

بذل نے سر اٹھایا۔۔۔اور اس کی طرف کاٹ دار نظروں سے دیکھا۔۔۔

"اللہ تعالیٰ چاہتے تو مجھے کوئی بھی شکل و صورت دے دیتے۔۔۔اس واحد ذات کے بس میں کیا نہیں ؟ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مگر اس پاک ذات نے مجھے بالکل میری ماں جیسی شکل سے نوازا۔۔۔۔

کیوں یہ جانتے ہیں آپ ؟؟؟

"میں بتاتی ہوں آپ کو۔۔۔۔ہم جو دعائیں کرتے ہیں اس پاک ذات سے وہ یا تو ان دعاؤں کو سن کر کن کا درجہ عطا کر دیتا ہے یا انہیں آخرت کے لیے محفوظ کر لیتا ہے۔۔۔۔اور آپ کی دعاؤں میں اتنی شدت تھی کہ اس نے میری ماں کو تو نہیں دیا آپ کو کیونکہ وہ پہلے ہی کسی اور کے مقدر میں لکھی جا چکی تھی۔۔۔ان کے بدلے انہوں نے مجھے بنا کر آپ کو آپکی کی دعاؤں کا تحفہ عطا کیا۔۔۔آپ کو آپکے کے صبر کا پھل مل رہا ہے اور آپ خدا کے انعام سے انکار کر رہے ہیں....

exponovels

"جھوٹ بولتی ہو تم ایسا کچھ نہیں" وہ اس کی باتوں سے منحرف ہوا۔۔۔

تو پھر کیوں مجھے ہر وقت صرف آپ دکھائی دیتے تھے اپنے خوابوں میں؟؟؟

کیوں میرا دل ہوش سنبھالنے کے بعد صرف آپ کے لیے دھڑکنے لگا؟؟؟؟

بتائیں اس بات کا کوئی جواب ہے آپ کے پاس۔۔۔؟؟؟

آپ نہیں مانتے یہ سب تو اس میں میرا نہیں آپکی نظروں کا قصور ہے......

خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔

تمہارے والدین پہنچ جائیں تو ان کے ساتھ واپس چلی جانا۔۔۔۔ مجھے کسی کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

وہ دل پر پتھر رکھ کر بولا۔۔۔ وہ اس لڑکی کو کبھی بھی ان خاردار راستوں پر گھسیٹنا نہیں چاہتا تھا جن کا وہ خود مسافر تھا۔۔۔

"بہت پچھتائیں گے آپ۔۔۔۔

مگر تب میں نہیں رہوں گی۔۔۔۔

جتنا بھی بلائیں گے میں کبھی بھی لوٹ کر نہیں آؤں گی"

وہ ڈوبے دل سے بولی۔۔۔۔

بذل غصہ بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے تن فن کرتا روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

اور وہ شکستہ وجود لیے وہیں ڈھ سی گئی۔۔۔

بذل آفندی لاونج میں موجود تھا جب دراک بدرا اور درید وہاں پہنچے۔۔۔

تینوں کے چہرے بے تاثر تھے۔۔۔

exponovels

بذل بھی خاموش تھا۔۔۔۔

ہادیہ (ملازمہ) نے چائے سرو کی۔۔۔۔۔

دراک نے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا۔۔۔۔

"ہادیہ اسے بلا کر لاؤ" بذل سپاٹ آواز میں بولا۔

کچھ دیر بعد حنا سُتے ہوئے چہرے سے نیچے اترتی ہوئی دکھائی دی۔۔۔اس کے چہرے پر ابھی بھی آنسوؤں کے ان مٹے سے نشان تھے۔۔۔۔

بدرا نے اسے اپنے پرانے وہی سیاہ جوڑے میں دیکھا تو اپنی جگہ سے ہل کر رہ گئی۔۔۔۔

اپنی بیٹی کی حرکت پر دراک اس قدر شرمندہ دکھائی دے رہا تھا کہ بذل کے سامنے بولنے کی ہمت خود میں مفقود پا رہا تھا۔۔۔۔

exponovels

آج اس کی بیٹی نے تنہا یہاں آکر اس کا سر شرم سے جھکا دیا تھا۔۔۔۔۔

حنا نے اپنے ڈیڈا کی طرف بمشکل نظریں اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

جن کی آنکھوں میں خفگی، شرمندگی، اس کے مان توڑ دینے کا احساس جانے کیا کچھ رقم تھا۔۔۔۔

"یہ اثر ہوا تھا تمہیں میری باتوں کا؟؟؟

بدر اا پنی جگہ سے اٹھ کر تلخ لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔۔

Siso"

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔کیوں کیا تم نے ایسا؟؟؟؟ درید بھرائے ہوئے لہجے میں اس سے استفسار کرنے لگا جو اسی کا جڑواں بھائی تھا۔۔۔۔۔

"آپ کی وجہ سے میں اپنوں کے سامنے رسوا ہوئی۔۔۔۔۔اب میں آپ کے پیچھے کبھی نہیں آؤں گی ۔۔۔۔۔جائیں جیئیں اپنی زندگی ویسے ہی جیسے آپ تنہا جیتے آئے ہیں۔۔۔۔۔اب آپ خود میرے پیچھے آئیں گے۔۔۔میری بات یاد رکھنا"۔۔۔۔

exponovels

وہ پختہ لہجے میں کہتی ہوئی وہاں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

اور جا کر اپنی گاڑی میں بیٹھی۔۔۔۔

دراک اور بدر اپنی گاڑی میں بیٹھے۔۔۔ جبکہ بدرا والی گاڑی اب درید ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ سب واپسی کے راستے پر گامزن ہوئے۔۔۔۔۔

اس واقعے کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا گھر میں ابھی بھی یاسیت بھرا ماحول تھا۔۔۔۔

حنا کالج جانا ترک کر چکی تھی۔۔۔۔ سارا دن کمرے میں بند رہتی۔۔۔۔ ہفتہ ہو چکا تھا اس نے ضد پر قائم تھی

۔۔۔۔۔

بدرا بھی اس سے خفا تھی دو تین دن تو اس نے حنا کو اس کے حال پر چھوڑ دیا۔۔۔ وہ بھی ناراض تھی اس سے

۔۔۔۔

مگر جب وہ چوتھے دن بھی کمرے سے باہر نہیں نکلی تو اسے تشویش لاحق ہونے لگی۔۔۔۔

بالآخر وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

حنا ابھی تک انہیں سیاہ کپڑوں میں ملبوس تھی۔۔۔ جو ملگجے سے دکھائی دینے لگے تھے اب۔۔۔۔۔ وہ اوندھے منہ لیٹے نیم بے ہوش سی تھی۔۔۔۔

بدرا نے اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر اس کے گال تھپتھپا کر اسے اٹھانا چاہا۔۔۔۔

پھر پاس پڑا پانی مٹھی میں لے کر اس کے چھینٹے اس کے منہ پر مارے تو وہ کچھ ہوش میں آئی۔۔۔۔

پھر پانی کا گلاس بھر کر اسکے منہ کو لگایا۔۔۔۔

exponovels

باہر سے جاکر سینڈ وچ بنا کر لائی اور زبر ستی اس کے نانا کرنے کے باوجود بھی اسے کھلائے تاکہ اس کے نڈھال وجود میں جان پڑ سکے۔۔۔۔۔

آج ساتواں دن تھا وہ وہیں لیٹے ہوئے چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

بدرا نے اس کے قریب آکر اسے اٹھانا چاہا۔۔۔۔

حنا باہر آؤ اور اپنے بابا سے معافی مانگو۔۔۔۔

مگر وہ اپنی جگہ بے سدھ لیٹی رہی۔۔۔۔

بدرا نے اسے بے سدھ سا دیکھا تو اس کے پاس آئی اور اس کے سرخ ہوتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اس کی پیشانی کو چھوا جو انگارے کی مانند بخار کی شدت سے دہک رہی تھی۔۔۔۔۔

"اسے تو بخار ہے" وہ ہلکی سی آواز میں خود سے کہنے لگی۔۔۔۔

بدرا نے باہر جاکر دراک کو اس کی حالت سے آگاہ کیا تو دراک اور درید دونوں اسے اپنے ساتھ ہوسپٹل لے گئے ۔۔۔۔

ڈاکٹرز نے پہلے تو اس کے تیز بخار کو کم کرنے کی ٹریٹمینٹ شروع کی۔۔۔۔پھر جب شدت کم ہوئی تو انہوں نے پیشنٹ کی حالت دیکھ کر انہیں بتایا کہ وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہے۔۔۔۔اس کا خاص خیال رکھا جائے۔۔۔۔۔

حنا کی حالت میں بہتری آتے ہی وہ اسے لے کر گھر آگئے۔۔۔۔۔۔

تینوں ہی اس کی حالت کو لے کر پریشان تھے۔۔۔۔۔

مگر اس کی بے جا خواہش پوری کرنا بھی ان کے بس میں نا تھا۔۔۔۔۔۔

اس افسردہ ماحول میں ہر کوئی ایک دوسرے سے نظریں چرائے گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

exponovels

"حنا کو بلاؤ اسے کہو ہمارے ساتھ ڈنر کرے۔۔۔ دراک نے درید سے کہا۔۔۔

تھوڑی دیر میں درید اور حنا آتے ہوئے دکھائی دیئے۔۔۔

دراک نے اپنی لاڈلی بیٹی کے چہرے پر دیکھا۔۔۔ جہاں ہمیشہ مسکراہٹ سجی رہتی تھی۔۔۔ آج وہ لب آپس میں باہم سختی سے پیوست تھے۔۔۔

آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے نمایاں ہو رہے تھے۔۔۔ صحت بھی پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔۔۔ چہرے کی تروتازگی غائب تھی اور اس کی جگہ اب زردیاں گھلتی ہوئی لگیں۔۔۔۔

اپنی بیٹی کو اس حال میں دیکھ کر دراک کا دل ڈوب کر ابھرا۔۔۔۔۔

"اتنی سی عمر میں یہ کیسا روگ لگا بیٹھی ہے وہ خود کو کہ دنیا جہاں بھلا دیا۔۔۔ نا اپنی ہوش ہے اور نا کسی کی۔۔۔۔

وہ کھانے کے لیے بیٹھ تو گئی تھی مگر چاولوں کی پلیٹ میں خالی چمچ گھمائی جا رہی تھی۔۔۔۔

ابھی تک ایک بھی بائیٹ منہ میں نہیں ڈالی تھی۔۔۔۔

دراک کا سارا دھیان اسی کی حرکات پر تھا۔۔۔۔

"ٹھیک سے کھانا کھاؤ" ناراضگی کا عنصر ابھی بھی نمایاں تھا۔۔۔ مگر فکر بھی تھی۔۔۔۔

"بھوک نہیں ہے ڈیڈا"

وہ لاکھ خود پر ضبط کے بندھن باندھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر آنسو بالآخر چھلک ہی پڑے۔۔۔۔ وہ بھاگتی ہوئی واپس اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ادھر دوسری طرف بذل آفندی کا حال بھی حنا جیسا ہی تھا۔۔۔۔ جب سے وہ گئی تھی اس کا چین و قرار اب لوٹ کر اپنے ساتھ لے گئی تھی۔۔۔ ایک پل کے لیے بھی اسے سکون میسر نہیں ہوا۔۔۔۔۔

exponovels

وہ اکیلا گھر میں بولایا بولایا پھرتا۔۔۔

بزنس کی بھی کوئی ہوش نا تھی۔۔۔۔

حنا کے آخری الفاظ اس کے کانوں میں گونجتے رہتے۔۔۔"خدائی انعام"۔۔۔"کبھی واپس نہیں آؤں گی".....وہ سر تھامے گھنٹوں اسی کے بارے میں ناچاہتے ہوئے بھی سوچنے لگا تھا۔۔۔

پہلی بار بھی اسی چہرے سے محبت ہوئی اور دوسری بار بھی۔۔۔۔وہ خود سے بولا۔۔۔۔

"میں اس کا دل دُکھا کر خود بھی سکون سے نہیں رہ پا رہا۔۔۔

"کیا کروں میں؟؟؟؟

"جتنا اسے بھلانے کی کوشش کرتا ہوں اتنی شدت سے وہ یاد آنے لگی ہے۔۔۔۔

کیوں آئی میری زندگی میں طلاطم برپا کرنے؟؟؟ایک بار پھر سے میری زندگی میں بھونچال آگیا۔۔۔سب تہس نہس ہو گیا۔۔۔۔

وہ ڈریسر پر پڑی پرفیومز کی بوتلیں ایک ہاتھ مار کر نیچے گراتے ہوئے زور سے غرایا۔۔۔

پھر خود کو نارمل کرنے کے لیے واپس بستر پر آکر لیٹ گیا۔۔۔

اور اس کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔

آنکھیں بند کرتا تو اس کی شکوہ کناں ڈبڈبائی ہوئی آنکھیں دکھائی دیتیں۔۔۔آنکھیں کھولتا تو بھی صرف وہی دکھائی دیتی۔۔۔۔

وہاں پاس ہی پڑا ہوا اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔

exponovels

فیس بک پر لاگ ان کیا۔۔۔

حنا دراک علی کے نام سے آئی-ڈی۔۔۔ سرچ کی۔۔۔۔

کچھ دیر کی محنت سے آخر وہ اس کی آئی۔ڈی ڈھونڈھنے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔۔

اس کے ہاتھ اور کلائی کی ڈی۔پی لگی ہوئی تھی۔۔۔بذل نے اسے اس کے مخصوص کلائی میں موجود بینڈز کی وجہ سے پہچانا۔۔۔۔۔

اور وہاں سے آئی۔بی میں میسج کیا۔۔۔

"حنا؟"

بدرا ابھی کچھ دیر پہلے زبردستی اسے سوپ پلا کر کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔کہ فون پر نوٹیفکیشن کی آواز سن کر حنا نے پاس پڑا ہوا موبائل فون اٹھایا اور اسے کھول کر دیکھا کسی انجان آئی ڈی سے میسج موصول ہوا تھا۔۔۔

اس نے ڈی۔پی کھول کر دیکھا۔۔۔۔

سامنے ہی وہ اپنی شاندار پرسنالٹی سمیت پورے طمطراق سے براجمان تھا۔۔۔

بذل کی دل موہ لینے والی تصویر دیکھ وہ اسے آنکھوں کے ذریعے اپنے دل میں اتارنے لگی۔۔۔۔۔

بذل نے دیکھا وہ آن لائن تھی اور اس کا میسج دیکھ چکی تھی مگر کوئی بھی جواب موصول نہیں ہوا۔۔۔

"یہ میں کیا اسی کی طرح بچکانہ حرکات کر رہا ہوں۔۔۔؟" وہ مسکرا کر خودی سے ہمکلام ہوا۔۔۔

اس کے بارے میں سوچتے ہوئے ہی اس کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔۔

اس دیوانی نے مجھے بھی دیوانہ بنا ڈالا ہے۔۔۔۔

"مجھے ڈائیریکٹ دراک سے بات کرنی ہو گی

exponovels

۔پھر جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔۔"

اس نے اپنے کال لاگ میں سے دراک کا نمبر سرچ کیا۔۔۔۔

پھر کال ملائی۔۔۔۔

دوسری ہی بیل پر کال ریسیو کر لی گئی۔۔۔۔

دراک میں۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ بات شروع کرتا۔۔۔۔۔دراک بولا پڑا۔۔۔۔

"میں جانتا ہوں تم بذل آفندی۔۔۔آگے بولو کیا کام ہے؟؟؟کیوں کال کی؟؟؟

"میں دراصل۔۔۔۔اس معاملے میں خود سے بات کرتے ہوئے اسے پہلی بار ہچکچاہٹ کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔۔

"میں تمہارے گھر آنا چاہتا ہوں۔۔۔رشتے کے سلسلے میں اگر تمہاری اجازت ہو تو؟؟؟بالآخر اس نے کہہ دیا

۔۔۔۔۔

دراک کو بذل سے اس بات کی قطعاً توقع نا تھی۔۔۔۔

بدرا جو پاس بیٹھی سب سن رہی تھی۔۔۔۔کیونکہ فون کا سپیکر آن ہونے کی وجہ سے آواز باہر آ رہی تھی۔۔۔

دراک کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔

دراک نے حیران کن نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

بدرا نے حامی والے انداز میں آنکھیں جھپکائیں۔۔۔۔۔

وہ متفکر انداز میں اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہ جو انکار کرنے والا تھا بدرا کو دیکھ کر رکا۔۔۔۔

"بلا لیں اسے"

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟؟؟وہ موبائل کے سپیکر پر ہاتھ رکھ کر آہستہ آواز میں بولا۔۔۔۔

"بعد میں بتاتی ہوں"

ٹھیک ہے تم آجاؤ پھر مل کر بات کریں گے۔۔۔۔"دراک نے بذل سے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

"اب بتاؤ"وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

"آپ اپنی بیٹی کی حالت تو دیکھ رہے ہیں۔۔۔وہ کس حال میں ہے پڑھنا کھانا،پینا،سونا،ڈھنگ سے جیناسب چھوڑ چکی ہے۔۔۔۔۔

اس کے پیچھے وہ ہماری مخالفت مول لیے کیسے کیسے قدم اٹھاچکی ہے۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ کوئی غلط قدم اٹھائے اوراپنی زندگی کے ساتھ کچھ غلط کرے۔۔۔۔ہمیں اس کی بات بھی سن لینی چاہیے۔۔۔

"تم بذل کی اصلیت جانتے ہوئے بھی یہ سب کہہ رہی ہو۔۔۔؟؟؟اور کیا میری بیٹی کے لیے بھری دنیا میں صرف ایک وہ ہی رہ گیا ہے؟؟؟

لوگ کیسی کیسی باتیں بنائیں گے۔۔۔۔اپنی سے دوگنی عمر کے انسان سے شادی۔۔۔۔۔

exponovels

اس کے لیے میں جلد ہی ایک اچھا رشتہ تلاش کرتاہوں اوراسے رخصت کرتاہوں۔۔۔شادی کے بعد خودی بھول جائے گی سب کچھ۔۔۔۔

جواس کی حالت ہے۔۔۔اور جواس کی ضد ہے وہ کبھی بھی کسی اور سے شادی نہیں کرے گی۔۔۔۔میں جانتی ہوں اسے اچھے سے۔۔۔۔لوگوں کا تو کام ہی ہے کہنا۔۔۔۔

وہ توکسی حال میں کسی کو بھی خوش نہیں رہنے دیتے۔۔۔۔۔

ہمارے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی تو کہا ہے کہ اس سلسلے میں لڑکی کی رائے ضرور جانیے۔۔۔

اگر وہ ایسا چاہتی ہے تو کیوں نا ہم اس کی یہ خواہش بھی پوری کر دیں۔۔۔۔

آخر اس کی پوری زندگی کا سوال ہے۔۔۔

اسے ہم سے یہ شکایت تو نہیں ہو گی کہ ہم نے اس کی نہیں سنی۔۔۔۔

اس بارے میں آپ سے بہتر اور کون جانتا ہے کہ من پسند جیون ساتھی مل جائے تو طویل زندگی گزارنا کتنا سہل ہو جاتا ہے۔۔۔۔

اور اگر جیون ساتھی من پسند نا ملے تو ایک ایک پل کانٹوں پر گزرتا ہے۔۔۔۔۔

میں اس کی طرف داری نہیں کر رہی مگر آپ کو یہ سب یاد دلانا بھی میرا فرض تھا۔۔۔۔

میں بذل کے بارے میں سب جانتے ہوئے بھی یہ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے اب وہ پہلے جیسا نہیں رہا ۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میری بیٹی کے نصیب نیک اور اچھے کرے۔۔۔ میں تو بس اس کے لیے دعا ہی کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

آج کل معاشرے میں کیا ہو رہا ہے ہر طرف۔۔۔ جن لڑکیوں کی ارینج میرج ہے زیادہ تر وہ بھی اپنی زندگی سے نا خوش ہیں، جبکہ جن لڑکیوں کی لو میرج ہوئی وہ بھی ناخوش۔۔۔۔

ہم کیوں نا اپنی بیٹی کی قسمت کا فیصلہ اس پیارے رب العالمین پر چھوڑ دیں۔۔۔۔

وہ جو بھی کرے گا اس کے لیے بہترین ہی کرے گا۔۔۔۔۔

دراک گہری سوچ میں ڈوبا اپنی ہمسفر کی کہی گئی باتوں کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔۔

exponovels

"مگر ابھی اس کی تعلیم بھی مکمل نہیں ہوئی۔۔۔۔۔دراک نے ایک اور نکتہ نکالا۔۔۔۔

آپ بذل آفندی سے اس سلسلے میں بات کر لیں کہ نکاح ہو جائے مگر رخصتی تعلیم مکمل ہونے کے بعد ہو گی

۔۔۔۔۔

"یہ تم نے ٹھیک کہا۔۔۔دراک اس کی بات پر تھوڑا متفق ہوا۔۔۔۔

"ایک بات کہوں۔۔۔۔بدرا نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

"ہاں کہو نا"""""

"آپ اپنی بیٹی کو اتنی جلدی خود سے دور نہیں کرنا چاہتے اسی لیے سارے بہانے بنا رہے ہیں۔۔۔۔۔

دراک اس کی بات سن کر دھیمے سے مسکرانے لگا۔۔۔۔۔۔

مگر اس بات پر درید کا کیا ردعمل ہو گا؟؟؟بدرا کو اپنے بیٹے کی وجہ سے تشویش لاحق ہوئی۔۔۔۔۔

"تم اس کی فکر مت کرو۔۔۔میں خود اس سے بات کروں گا۔۔۔جس طرح ہم نے صرف و صرف اپنی بیٹی کی

محبت میں ہار مانی ہے ویسے ہی اسے بھی اپنی بہن کی خوشی زیادہ عزیز ہو گی۔۔۔۔۔

دراک نے بدرا کو تسلی دی۔۔۔۔۔

بذل گھر آیا اور پھر مل کر یہ معاملہ طے پایا کہ ایک چھوٹی سی نکاح کی تقریب رکھ لی جائے جس میں بس خاندان

کے کچھ افراد شامل ہوں گے۔۔۔۔

حنا کو جب پتہ چلا تو پہلے تو اسے یقین ہی نہیں آیا۔۔۔کیا واقعی سچ میں اس کے مما،ڈیڈا مان گئے؟؟؟؟؟

جب درید نے اسے یہ خبر دی کہ باہر بذل آفندی نے بات کی ہے اور دراک مان گیا ہے تو اس کے اداس چہرے پر

مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

exponovels

میں تمہیں بتا نہیں سکتی درید بھیو میں کتنی خوش ہوں" یہ کہتے ہی وہ اس کے گلے لگی۔۔۔۔

درید نے اس کا شانہ تھپتھپا کر اسے اپنے ساتھ کا یقین دلایا۔۔۔۔

"میں دل سے دعا کرتا ہوں کہ میری بہن ہمیشہ یوں ہی ہنستی مسکراتی ہوئی رہے۔۔۔۔

وہ اس کی جدائی کا سوچ کر ہی اداس ہوا تو گلو گیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

بھیو تم فکر مت کرو میں تمہیں واپس آ کر ویسے ہی تنگ کیا کروں گی۔۔۔۔

درید مسکرا دیا اسے پہلے جیسے لب و لہجے میں لوٹتے دیکھ۔۔۔۔۔

حنا دل ہی دل میں بہت خوش تھی مگر اس نے دوبارہ خود سے بذل سے رابطہ نہیں کیا۔۔۔۔

آخر کو اس نے میرے جذبات کو ٹھیس پہنچائی تھی۔۔۔۔اتنی جلدی تو معافی نہیں ملنی چاہیے۔۔۔اس نے خودی سوچا۔۔۔۔۔

exponovels

بذل کی طرف سے اس کی اکلوتی بہن علینا۔۔اس کا شوہر مضر بان اوران کے بچے شامل ہوئے۔۔۔۔۔عائزہ اور دائم دونوں اس دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔۔۔۔

جبکہ دراک اور بدرا کی طرف سے طمر، وامق، تقی اس کی بیوی ادا اوران کے بچے بھی شامل تھے۔۔۔

نہایت ہی پر وقار تقریب میں حنا کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بذل آفندی کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔۔۔۔

بذل آفندی کے عقد میں آکر وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی۔۔۔۔

باہر لان میں ہی خوبصورت سا سٹیج بنا کر وہاں نئے جوڑے کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔۔

بذل آفندی بلیک فور پیس سوٹ میں ملبوس بھوری شرٹ پر بھوری ہی ٹائی لگائے اپنی بھوری آنکھوں میں الوہی چمک لیے پوری شان سے براجمان تھا۔۔۔۔

اس کی سوبر سی لک اسے سب سے منفرد بنا رہی تھی۔۔۔وجیہہ تو وہ شروع سے ہی تھا۔۔۔

تبھی تو اسے ماڈلنگ کی آفرز ہوئیں تھیں۔۔۔

عمر کے اس حصے میں آنے کے باوجود بھی اس کی شخصیت دلوں پر چھا رہی تھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ہلکی سی ہئیر ڈ میں اس کی سفید رنگت مزید نمایاں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں علینا۔۔۔ادا۔۔۔اور بدر راحنا کو اپنے ساتھ لیے سٹیج پر آئیں۔۔۔۔

بذل نے نظریں اٹھا کر اپنی دیوانی کی طرف دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔

سرخ عروسی ملبوس میں اس کا نازک سا وجود جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

وہ سہج سہج کر قدم اٹھاتے ہوئے اس کے پاس آ رہی تھی۔۔۔۔۔

آج اس کا چہرہ خوشی کے احساس سے تمتما رہا تھا۔۔۔۔

میک اپ نے اس کے قدرتی حسن میں مزید اضافہ کرتے ہوئے اس کے روپ کو دو آتشہ بنا رکھا تھا۔۔۔۔وہ اپنے سجے ہوئے روپ سے اس کے دل کی دنیا تہہ و بالا کر چکی تھی۔۔۔۔

اس نے سٹیج پر آنا چاہا تو بذل نے اپنی جگہ سے اٹھ کر بڑے مان سے اس کے آگے اپنا ہاتھ پیش کیا۔۔۔۔

وہ خود کو دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی گردانے لگی۔۔۔۔

اور آہستگی سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے گئی۔۔۔۔

بذل نے نرمی سے اس کا تھام کر اپنے ساتھ بیٹھنے کی جگہ دی۔۔۔۔۔

سب باری باری سٹیج پر آ کر انہیں وشز دے رہے تھے۔۔۔

پھر کھانے کا دور چلا۔۔۔تو سبھی اسی میں مصروف ہوئے۔۔۔۔

"ابھی تک ناراض ہو؟

اس دن کے بعد سے ان دونوں میں کوئی رابطہ نہیں تھا۔۔۔دونوں میں سے کسی نے کوشش بھی نہیں کی تھی۔۔۔۔

exponovels

"نہیں" وہ ہولے سے منمنائی۔۔۔۔

بذل نے اپنے ہاتھ میں اس کا حنائی ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

"آخر تم نے مجھے مجبور کر ہی دیا یہ سب کرنے پر"

وہ ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

اور اس کے ہاتھ کی پشت کو اپنے انگوٹھے سے سہلانے لگا۔۔۔۔

حنا کا ہاتھ پسینے سے شرابور ہو رہا تھا اس کے چھونے سے۔۔۔۔۔

اس نے بذل کی گرفت سے اپنا ہاتھ نکالنا چاہا۔۔۔۔

"مجھے اپنی محبت پر غرور تھا۔۔۔۔وہ اٹل انداز میں یقین سے بولی۔

"چھوڑیں پلیز"

"چھوڑنے کے لیے تو نہیں تھاما" وہ بھی بضد ہوا۔۔۔۔

"اچھا پھر آپ کو میری بات ماننی پڑے گی۔۔۔۔حنا نے نظریں جھکائے ہوئے کہا۔۔۔۔

"وہ کیا"؟

بذل نے اچنبھے سے اسے دیکھ کر پوچھا۔

"آج ہی رخصتی ہو جائے۔۔۔۔میں روز آپ کو دیکھنا چاہتی ہوں"

بذل کے عنابی لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔۔

"نیکی اور پوچھ پوچھ" وہ بھی ہلکا سا مسکرا کر بولا۔

"مگر تمہارے والد صاحب کی یہی شرط تھی کہ رخصتی تمہاری اسٹیڈیز کمپلیٹ ہونے کے بعد ہو گی۔۔۔۔

exponovels

"آپ کیا مجھے شادی کے بعد پڑھنے نہیں دیں گے؟؟؟

"ارے میں نے ایسا کب کہا؟؟؟

مجھے کوئی اعتراض نہیں تمہارے پڑھنے سے۔۔۔۔

تو پھر سٹیڈیز میں کمپلیٹ کرلوں گی نا۔۔۔۔

"بات کون کرے گا سسر جی سے۔۔۔۔

بزدل۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھ کر خفگی سے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

"چچچچچچچ۔۔۔۔۔میرے خوابوں کا شہزادہ میرا ڈریم مین اتنا بزدل ہو گا میں نے سوچا نا تھا۔۔۔۔۔ہنہہ

وہ ہنکارا بھر کر بولی۔

"بذل اور بزدل ایسا کہیں نہیں لکھا۔۔۔۔وہ تفاخر بھرے انداز میں بولا۔۔۔۔

تقریب کا اختتام ہوا تو سب اپنے اپنے گھروں کو لوٹنے لگے۔۔۔۔۔

"اچھا سنیں" حنا نے اسے پکارا۔۔۔۔

"یہ نکاح ہوتے ہی اتنا ادب؟؟؟؟

بذل نے اسے سنیں کہنے پر چھیڑا۔۔۔۔

"وہ مما نے کہا تھا اب ہمارا رشتہ تبدیل ہو گیا تو آپ کو تمیز سے بلاؤں۔۔۔۔وہ شرمندگی سے بولی۔۔۔۔

"او۔۔۔۔اچھا میں بھی کہوں یہ ایک دم سے کیا ہوا۔۔۔۔

جائیں میں نہیں بولتی آپ سے۔۔۔۔وہ نروٹھے انداز میں منہ پھیر گئی۔۔۔۔

exponovels

"ناراض مت ہوں۔۔۔اب آپ کی خفگی میرے اس نازک سے دل پر بہت گراں گزرنے لگی ہے۔۔۔بذل سٹائل سے دل پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔۔

"میرے ڈریم مین کے ساتھ میری رخصتی بھی کچھ ڈفرنٹ انداز میں ہونی چاہیے۔۔۔۔

"جو حکم ملکہِ دل آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔۔وہ اس کے تھوڑا قریب جھک کر بولا اور پھر وہاں سے نکل کر کہیں چلا گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہی سب لوگ اسے تلاش کرنے لگے کہ اچانک بذل کہاں چلا گیا ہے۔۔۔۔

یوں سب سے ملے بنا ہی۔۔۔۔

گھر کے کچھ افراد ابھی وہیں موجود تھے۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہی بذل آفندی اپنے مخصوص سفید براق گھوڑے پر پوری شان سے براجمان ہوئے اسی طرف آیا جہاں حنا موجود تھی۔۔۔

اس نے اپنا ہاتھ حنا کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

"جا سمرن جا۔۔۔۔۔جی لے اپنی زندگی" درید نے مشہور زمانہ پرانی مووی دل والے دلہنیا لے جائیں گے کا مشہور ڈائیلاگ بولا۔۔۔۔

اس کی مضحکہ خیز بات پر سب کے جاندار قہقہے گونجے۔۔۔۔

حنا نے ایک نظر اپنے والدین دراک اور بدر اپر ڈالی۔۔۔۔۔جیسے ان سے اجازت لینا چاہتی ہو۔۔۔۔

exponovels

"ہمارا نکاح ہو چکا ہے' بہت معزرت کے میں اپنے کیے گئے رخصتی کے وعدے سے منحرف ہوا۔۔ مگر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ حنا کی تعلیم مکمل کروانے کی ذمہ داری میں بخوبی نبھاؤں گا۔۔۔

"تو پھر اجازت ہے؟؟؟ بذل نے دراک سے کہا۔۔۔

وہ سپاٹ انداز میں کھڑا تھا۔۔۔۔

اتنی جلدی وہ اپنی بیٹی کو اپنی نظروں سے دور کر دینے کا حوصلہ خود میں واقعی مفقود پا رہا تھا۔۔۔۔

بدرا نے اس کی بازو کو تھاما۔۔۔۔

سب ینگ جنریشن نے ہوٹنگ کیے شور مچا کر ان کا حوصلہ بڑھایا۔۔۔۔

تو دراک نے بمشکل اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

حنا نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔

بذل نے اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اٹھا کر اپنے ساتھ بٹھایا۔۔۔۔

اور خواب نگر کے شہزادہ اور شہزادی دونوں اپنی نئی منزل کی جانب رواں ہوئے۔۔۔۔

سب لوگ انہیں رشک سے دیکھ رہے تھے،، بدرا دل میں اس کے لیے ڈھیروں ڈھیر دعائیں مانگ رہی تھی

۔۔۔۔۔

درید نے آکر اپنے والدین کو سنبھالا۔۔۔۔اس وقت ان دونوں کو اس کے ساتھ کی ضرورت تھی۔۔۔۔اس نے انہیں احساس دلایا کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔۔۔۔

وہ تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر آسودگی سے مسکرائے۔۔۔۔۔

بذل نے پہلے ہی پلین کی ٹکٹس بک کروا رکھیں تھیں۔۔۔بائی ائیر وہ جلد ہی آفندی مینشن پہنچ گئے۔۔۔۔۔

exponovels

ان کا ڈرائیور فیصل پہلے ہی وہاں موجود تھا جو انہیں گھر لا کر اب جا چکا تھا۔۔۔

حنا نے گھر میں قدم رکھا تو نگاہیں اس منظر پر جم کر رہ گئیں۔۔۔۔

سارے مینشن کو تازہ گلابوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔فرش کا ایک بھی حصہ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔جا بجا گلاب کی پتیاں بکھری پڑیں تھیں۔۔۔سارا مینشن گلاب کی محسور کن مہک سے مہک رہا تھا۔۔۔

یہ سحر انگیز ماحول اس کی جان نکالنے کو کافی تھا۔۔۔

بذل نے ایک لمحے کے لیے بھی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے جدا نا کیا۔۔۔۔

وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اپنے روم میں آئے۔۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی پھر سے گلاب کی ڈھیر ساری پتیاں ان پر گریں۔۔۔۔

وہ سر اوپر اٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔سارے کمرے کی سجاوٹ دیکھنے کے لائق تھی۔۔۔

وہ مسمرائز ہوئی۔۔۔۔

"یہ سب میرے لیے۔؟"وہ بذل کی طرف دیکھ کر پوچھ رہی تھی۔

"اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

بذل کی شوخ نظریں خود پر دیکھ اس کے ہاتھ پاؤں پھولے۔۔۔۔

دل دھونکی کی مانند تیز رفتار سے چلنے لگا۔۔۔۔

"کہیے تو پھر کیسا محسوس ہو رہا ہے ملکہِ دل میری ہمراہی میں؟"بذل خمار زدہ آواز میں اس کے کان کے قریب ہوئے بول رہا تھا۔۔۔۔

"آپ تو ہر وقت انگارے چبائے رکھتے تھے۔۔۔مجھے بالکل بھی امید نہیں تھی کہ آپ اتنے۔۔۔۔۔

کیا اتنے؟؟؟؟وہ ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔وہ بات بدل گئی۔۔۔۔

"رومینٹک ہوں گے۔۔۔یہی کہنا چاہتی تھی نا؟؟؟وہ اس کی تھوڑی کو اپنی پوروں سے تھوڑا اوپر اٹھا کر بولا

۔۔۔۔

"ملکہ دل آپ نے اس دل پر اپنا تسلط قائم کر لیا ہے۔۔۔۔بس مجھے ہی سمجھنے میں دیر ہوئی۔۔۔۔"

وہ اس کے دلکش نقوش پر نظریں جمائے ہوئے بولا۔۔۔

وہ اس کے حسین روپ کی دھوپ میں جل رہا تھا۔۔۔بذل نے ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے کے نقوش کو چھونا چاہا۔۔۔جانے کتنے سالوں کی پیاس تھی۔۔۔جو سیراب ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔برسوں اس نے اس چہرے سے محبت کی تھی۔۔۔اس کی برسوں کی ریاضت رائیگاں نہیں گئی۔۔آج اسے اس کے صبر کا پھل مل گیا تھا۔۔۔۔

صبیح پیشانی پر لگا خوبصورت مانگ ٹیکا۔۔اتار کر اس نے سب سے پہلے نرمی سے اس کی پیشانی پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔۔۔پھر کانوں میں آویزے الگ کیے۔۔۔ڈریسر پر اچھالے۔۔۔

سر پر موجود دوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا تو اس کے سارے نشیب و فراز واضح ہونے لگے۔۔۔۔وہ دلفریب نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔آج وہ اس وجود پر پورا حق رکھتا تھا۔۔۔۔

وہ اس کی خود پر جمی ہوئی بے باک نظریں دیکھ خود میں سمٹی۔۔۔۔

پھر اس کے مزید نزدیک آتے ہوئے اس کے گلے میں موجود نگینوں سے جڑا ہوا ہار اتار کر رکھا۔۔۔

حنا کو اس کی گرم دہکتی ہوئی سانسیں اپنی گردن پر محسوس ہو رہی تھی۔۔۔اس کا دل سکڑ کر پھیلا۔۔۔

اس کی صراحی دار سفید گردن کو اپنی پوروں سے نرمی سے سہلانے لگا۔۔۔

وہ اس کے لمس پر آنکھیں میچ گئی۔۔۔

بذل نے نہایت نرمی سے اپنے لب اس کی شہ رگ پر رکھے۔۔۔۔۔

گردن سے ہوتے ہوئے وہ چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھو کر محسوس کر رہا تھا۔۔۔ صحیح معنوں میں جان نکلنا کیا ہوتا ہے یہ اسے آج محسوس ہوا تھا۔۔۔۔

بذل نے اس کی نازک کمر پر اپنے بازوؤں کا گھیراؤ مزید تنگ کیا تو وہ مزید اس کے قریب ہو گئی تھی، اتنا قریب کہ اس کے سینے میں تیزی سے دھڑکتے دل کی آواز وہ باآسانی سن سکتا تھا، وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ بے ترتیب سانسوں کے زیر و بم کو بخوبی گن سکتا تھا، وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ اس کے وجود سے اٹھتی گرمائش وہ اپنے وجود پر محسوس کر سکتا تھا، اس کی قربت کی وجہ سے اس کے چہرے پر آتے جاتے حیا کے رنگ اس سے چھپے نہ رہ سکے تھے، وہ ہمیشہ بولڈ دکھائی دینے والی لڑکی آج اس کی قربت پر ہل کر رہ گئی تھی۔۔۔اس کی گھنی پلکوں کی لرزش، سرخ لپسٹک سے سجے ہوئے ہونٹوں کی کپکپاہٹ، گلابی رخساروں پر پھوٹتی حیا کی سرخی، کچھ ہی لمحوں کی قربت میں وہ اتنا کچھ دیکھ چکا تھا کہ تاعمر اس کا دل اسکے اتنے ہی قریب رہنے کی تمنا کرنے لگا، آج اس کے چہرے پر پھیلے حیا کے رنگ مزید اس کا اسیر بنا رہے تھے۔۔۔

اس کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے۔۔۔اپنے لبوں پر اس کے گرم ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے حنا نے شرم سے آنکھیں میچ لیں، بذل کے چوڑے سینے پر جمے اس کے نرم مخملیں ہاتھ نے بے اختیار ہو کر اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں قید کر لیا، اس کا تیزی سے دھڑکتا دل جیسے باہر نکلنے کو بے تاب تھا، وہ بس کسی طرح ان لمحوں سے آزاد ہو جانا چاہتی تھی،

exponovels

م۔۔۔مجھے چینج کرنا ہے" وہ کپکپاتے ہوئے ہونٹوں سے بولی۔۔۔

بذل اس سے تھوڑا سا دور ہوا۔۔۔۔

وہ اپنے مختل سانسوں کو بحال کرنے لگی۔۔۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھے ہوئے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

"حنا پاگل ہوگئی ہے۔۔۔کیوں اتنا ڈر رہی ہے۔۔ہوش میں آؤ۔۔وہ اپنے دل میں خود سے ہمکلام ہوئی

۔۔۔۔

وہ پل بھر میں خود کو پھر سے کمپوز کر چکی تھی۔۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو؟؟؟؟

بذل نے اسے لہنگا اتارتے ہوئے دیکھا۔۔۔

بہت بھاری ہے اتار رہی ہوں۔۔۔

وہ رخ موڑ گیا۔۔۔۔

....Oooooo......Wait ...wait ...wait

آپ کیا سمجھے۔۔۔؟

میں نے لہنگے کے نیچے جینز پہن رکھی ہے۔۔۔وہ کیا ہے نا مما نے مجھے جینز پہننے سے منع کیا تھا۔۔۔مگر جینز کے بغیر کوئی لائف نہیں۔۔۔مگر مما نہیں سمجھتی مجھے شروع سے یہ پہننے کی عادت ہے۔۔۔اس لیے میں نے ان سے چھپ کر لہنگے کے نیچے سے پہن لی تھی۔۔۔

اب وہ جینز اور چولی میں اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

exponovels

بذل اس کی طرف دیکھ کر تاسف سے سر ہلا گیا۔۔۔

"آپ تو نہیں روکے گے نا مجھے جینز پہننے سے ؟؟؟ مائی ڈریم مین.....وہ اس کے قریب آتے اپنی فرمائش کرنے لگی۔۔۔

اور اس کی شرٹ کے بٹن کو کبھی کھول رہی تھی تو کبھی بند کر رہی تھی۔۔۔

بذل اس کی ادا پر مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

"پہن سکتی ہو مگر گھر میں باہر نہیں۔۔۔

"اوکے " تھینکس۔۔۔سو سویٹ مائی ہبی۔۔۔وہ اس کی بھوری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"مائی لٹل اینجل کچھ سُنا ہی دو۔۔۔وہ اس کے گردن کے گرد اپنے دونوں بازوں حمائل کرتا بولا۔۔۔

"کھریاں کھریاں سُنادیاں"

وہ اپنے ازلی شرارتی انداز میں پنجابی زبان میں بولی۔۔۔

What???

کیا کہا؟؟؟

آپ کو پنجابی نہیں آتی ؟؟؟

"نہیں" وہ نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

"یہ تو پھر بہت اچھا ہوا جب بھی آپ کو برا بھلا کہنے کو من ہوا۔۔۔پنجابی میں کہوں گی تا کہ آپ کو سمجھ نا آئے

۔۔۔وہ شرارتی انداز میں آنکھ ونگ کرتے بولی۔۔۔

exponovels

"اب تم مجھے برا بھلا کہو گی؟؟؟؟وہ مصنوعی خفگی بھرے انداز میں بولا۔۔۔

"ارے نہیں ڈئیر ہبی مذاق کر رہی تھی۔۔۔وہ اس کی خفگی کا اثر زائل کرنے کے لیے جھٹ بولی۔ معًا کہیں وہ سچ میں ناراض نا ہو جائے۔۔۔

"دراصل میں اپنی کالج فرینڈز کے ساتھ پنجابی میں بات کرتی ہوں۔۔۔اب بندہ پنجاب میں رہے اور پنجابی نا بولے تہ لخ دی لعنت اوہدے تہ۔۔۔

یہ تم ٹھیک بولتے ہوئے ایک دم پٹری سے کیسے اتر جاتی ہو۔۔۔؟

اچھا چلو پنجابی میں اظہار محبت کرو نا....وہ فرمائشی انداز میں کہنے لگا۔۔۔

وہ کچھ دیر رکی پھر۔۔۔۔

"اکھیاں میری پوچھ رہی ہیں۔۔۔

دل کو میرے چین نہیں ہے

کتھے لڑائیاں وے۔۔۔

تو اکھیاں کتھے لڑائیاں وے۔

کیسے میں تجھے بتاؤں وے۔

راہیں تیری تکتی جاؤں۔

تو میری نینداں چرائیاں وے۔

وہ سریلی آواز میں گانے کے ذریعے اپنا حال دل بیان کرنے لگی۔۔۔

exponovels

دھڑکن یہ کہتی ہے۔

دل تیرے بن دھڑکے نا۔

اک تو ہی یار میرا مجھ کو کیا دنیا سے لینا۔

تجھ میں رات میری تجھ میں دل میرے۔

لمحہ اک جیوں نا میں تو بن تیرے۔۔۔

ہے تیرے ساتھ سفر جانا مجھے ہے کدھر۔

کہ بیت جائے تجھ میں یہ عمر۔

اک پل کی بھی دوری اب مجھ کو نا دینا۔۔۔۔

قصہ ہے اب تو میرے دل کے جذباتوں کا۔

تو لفظ ہے ٹھہرا ہوا میری باتوں کا۔

آنکھیں یہ کہتی ہیں تو سامنے میرے رہنا۔۔۔۔

بذل نے باقی کے الفاظ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ادا کیے۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دنیا و جہاں سے بیگانہ ہوئے۔۔۔۔

حنا کو اس کے ہاتھ اپنی چولی کی زپ پر سرسراتے ہوئے محسوس ہوئے تو وہ پوری طرح سے کانپ کر رہ گئی۔۔۔۔

ڈریسنگ پر ایک گہرے باؤل میں پانی ڈال کر اس میں جدید طرز کی کینڈلز لگائی گئی تھیں اور گلاب کی پتیاں ڈالی گئیں تھیں۔۔۔

حنا نے اس باؤل میں ہاتھ ڈال کر پتیاں مٹھی میں بھریں اور گیلی پتیاں اس کے منہ پر اچھالیں۔۔۔۔

اور موقع ملتے ہی قہقہ لگاتے ہوئے واش روم کی طرف بھاگی۔۔۔۔

مجھے اُکسا کر خود اب بچ کر بھاگ نہیں سکتی میڈم"

بذل اس کی شرارت دیکھ ایک بھی لمحہ ضائع کیے بنا اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دروازہ بند کرتی۔۔۔بذل نے دروازہ کھول اسے جا لیا۔۔۔۔

پانی کی وجہ سے اس کا پاؤں پھسلا اور وہ باتھ ٹب میں گرنے کو تھی کہ اس نے بذل کی شرٹ کو مٹھی میں جکڑنا چاہا

۔۔۔۔بذل بھی اچانک اس افتاد پر خود کو سنبھال نا پایا۔۔۔

اور وہ دونوں پہ درپہ ایک دوسرے کے اوپر باتھ ٹب میں گرے۔۔۔۔

دونوں نے اپنی بند آنکھیں کھول کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ہنسنے لگے اپنی حالت پر۔۔۔۔

دونوں پورے کے پورے بھیگ چکے تھے۔۔۔۔

"اب ایک لمحہ بھی تمہیں اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔مائی لٹل اینجل۔۔۔۔وہ اس کے

بھیگے ہوئے سراپے پر نظر ڈال کر مخمور لہجے میں بولا۔۔۔۔

"مجھے بھی پیار نہیں جنون ہے آپ کا۔۔۔

آپ کے عشق پر صرف میرا حق ہے"

"بس کبھی مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا۔۔۔۔نہیں جی پاؤں گا تم بن ایک پل بھی"

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے اپنے بازوؤں میں بھر کر خود میں زور سے بھینچ گیا۔۔۔۔

دل چاہتا ہے یونہی تمہاری بانہوں میں رات سے دن چڑھتا ہوا دیکھوں۔۔۔

پھر دن کو رات میں ڈھلتا ہوا دیکھوں۔۔۔

تمہیں آسماں سے صرف میرے لیے اتارا گیا ہے۔۔۔ تم پر صرف میرا حق ہے۔۔۔اس کے نرم گال پر لب مس کر کہ اس کی نرمائی محسوس کرتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

حنا کو اس کی انگلیاں اپنے گیلے بالوں میں الجھتی ہوئیں جانے کچھ کہتی ہوئی لگیں۔۔۔

"تو ہم کہاں پر تھے ؟؟؟؟

وہ اس کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

اس کی لو دیتی ہوئی نگاہیں اسے جھلسانے پر آمادہ تھیں۔۔۔۔

وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اٹھاتے ہوئے خود نیچے ہوا اور اسے خود پر گرایا گیا۔۔۔۔

حنا اپنی گردن پر کچھ محسوس ہوا تو اس نے ہاتھ لگا کر دیکھا۔۔۔۔

ایک خوبصورت چین جس میں جگر جگر کرتا ہارٹ شیپڈ ڈائمنڈ جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

اس نے حیران کن نظروں سے بذل کو دیکھا۔۔۔

"تم پر سج کر یہ انمول ہو گیا ہے"۔۔۔

"بہت خوبصورت ہے مگر میرے ڈریم مین سے تھوڑا کم" وہ بذل کی ستواں مغرور ناک پر اپنے لب رکھ کر بولی

۔۔۔۔

exponovels

اسے خود سے اتنے قریب دیکھ بذل کی نگاہیں پھر سے بہکنے لگیں۔۔۔۔۔

وہ اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے اسے خود سے قریب کر گیا۔۔۔۔

حنا نے اسے خود سے پیچھے دھکیلنا چاہا۔۔۔۔

مگر وہ اس کی مزاحمت کی پرواہ کیے بنا اس کے مخملی لبوں کو اپنی شدت بھری قید میں لے گیا۔۔۔

جانے کتنے پل یونہی بیت گئے۔۔۔۔۔

وہ اسے آزادی بخشتے ہوئے تھوڑا سا پیچھے ہوا۔۔۔

اور اس شرمائے لجائے روپ کو دیکھ کر ساکت ہوا۔۔۔

"چینج کر لو ورنہ ٹھنڈ لگ جائے گی۔

بذل اس کے ہوش ربا سراپے سے نظریں چرا کر واش روم میں سے باہر نکل گیا۔۔۔

حنا نے باتھ لیا اور کپڑے تبدیل کیے باہر آئی تو وہ اپنا آرام دہ شرٹ اور ٹراؤزر لیے اندر چلا گیا۔۔۔۔

شاور لے کر وہ لائٹ آف کیے اپنے بستر پر آیا جہاں اس کی ملکہِ دل پورے طمطراق سے براجمان تھی۔۔۔۔

"میں یہاں کسی کالج میں تمہارا ایڈمیشن کروا دوں گا۔۔۔۔

" ہممممم ٹھیک ہے" اس نے آہستہ آواز میں کہا۔۔۔۔

بذل دوسری طرف رخ موڑ کر کر لیٹ گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اسے کمرے میں دبی دبی سسکیوں کی آواز سنائی دی تو اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

وہ آنکھوں پر بازو رکھے رونے میں مشغول تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟ کیوں رو رہی ہو؟؟؟

exponovels

طبیت ٹھیک ہے؟؟؟

کچھ چاہیے تو بتاؤ مجھے؟؟؟

اپنے گھر والوں کی یاد تو نہیں آرہی؟؟؟

اس نے ایک ہی سانس میں سارے سوال کر ڈالے۔۔۔۔۔

"میں نے کیا کیا ہے جو آپ مجھ سے خفا ہو گئے؟؟؟

وہ نم لہجے میں بولی۔

"میں کب خفا ہوا تم سے؟؟؟؟

میں نے تو سوچا تم تھک گئی ہو گی بس تمہارے آرام کے خیال سے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے رویئے کی صفائی پیش کرنے لگا۔۔۔۔

"اچھا آؤ ادھر بذل نے اپنا بازو واہ کیا تو وہ اس پر اپنا سر رکھ گئی۔۔۔۔۔

"جو میں کہہ رہا ہوں اسے سمجھنے کی کوشش کرنا۔۔۔۔

اب ہم ساتھ ہیں ہمیں کوئی جدا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ تمہارے لیے تمہاری سٹڈیز اور کیریئر زیادہ امپورٹینٹ ہے

۔۔۔۔

جب تک تمہاری سٹڈیز کمپلیٹ نہیں ہو جاتی ہمیں یونہی رہنا ہو گا، یونہی چھوٹی چھوٹی گستاخیاں تو چلتی رہیں گی۔۔۔۔۔ میں تو تمہاری سہولت کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

"اور اگر میں کہوں کہ مجھے یہ سہولت نہیں چاہیے تو؟

وہ بمشکل دل کی بات زبان پر لائی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

"تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔وہ بھی آج اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر خود کے جذبات پر بندھ باندھنے میں ناکام ہو رہا تھا۔۔۔۔

"تم نے میری بے رنگ زندگی میں اپنے پیار کے رنگ بھر دیئے ہیں۔۔۔اور یہ جو پیار کے رنگ ہیں بہت گہرے ہوتے ہیں۔۔۔میں انہیں کبھی مٹنے نہیں دوں گا۔۔۔یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔

بہت شکریہ لٹل اینجل میری دنیا میں آنے کے لیے اسے خوشنما بنانے کے لیے۔۔۔۔

میری شدتوں کو سہنے کی ہمت ہے؟ وہ اس کے کان کی لو کو دانت میں دبا کر بولا۔۔۔۔

اس کے لبوں سے ہلکی سی سسکی برآمد ہوئی۔۔۔۔

"آپ تو اسی سے کانپ اٹھی آگے کیا بنے گا ملکہِ دل؟؟؟؟

وہ دھڑکتے ہوئے دل سے خود کو کمفرٹر میں چھپانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

مگر آج بذل نے اسے نرمی سے خود میں سمیٹ کر پوری طرح سے اپنا بنا لیا۔۔۔۔۔

کچھ ماہ بعد!

وہ اسے اپنے حصار میں لیے ایگزیمینیشن ہال میں لیے داخل ہوا۔۔۔۔

"حنا آرام سے چلو۔۔جلدی کس بات کی ہے؟؟؟

"پیپر بالکل شروع ہونے والا ہے۔"وہ پریشانی سے بولی۔

"ڈونٹ وری ابھی شروع ہوا نہیں۔۔۔اس حالت میں زیادہ سٹریس لینا تمہاری صحت کے لئے ٹھیک نہیں

۔۔۔۔

exponovels

وہ اسے اس کی سیٹ پر آرام سے بٹھا کر جانے لگا۔۔۔

بذل آپ پلیز میرے سامنے مت بیٹھیے گا۔۔

وہ کیوں؟؟؟؟ سامنے نہیں بیٹھوں گا تو تمہارا دھیان کیسے رکھوں گا؟

"آپ سمجھتے کیوں نہیں آپ کو سامنے دیکھ میرا دھیان صرف آپ پر رہے گا۔۔۔ پھر میں پیپر کیسے کروں گی؟؟؟

"یار تمہارا ہی ہوں گھر چل کر جی بھر کہ دیکھتی رہنا۔۔۔

پھر بھی آپ سامنے نہیں بیٹھیں گے میں کہہ دیا تو کہہ دیا۔۔۔

"جو حکم ملکہِ دل۔۔۔ چلیں آپ آرام سے پیپر کریں میں پیچھے بیٹھ کر آپ کا دھیان رکھوں گا۔۔۔۔

تھینکس ڈریم مین۔۔۔ وہ خوشی سے اٹھلا کر بولی۔۔۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی محبت اور بھی پروان چڑھتی گئی۔۔۔ سچ کہتے ہیں پیار و محبت میں عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی بس دل ملنے کی دیر ہے۔۔۔

جیسے ان دونوں کے دل ملے۔۔۔ اور لٹل اینجل نے اپنے ڈریم مین کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پالیا۔۔۔۔

exponovels